

پولس رسول کو اعمال کی کتاب کے ۲۲ ویں باب میں تقریباً ۲۰ برس ہو گئے خداوند یسوع مسیح کو قبول کئے ہوئے اور ہم اُس کی بیس سالہ خدمت کے بارے میں جان کاری حاصل کر رہے ہیں۔ پولس خود بائیسویں باب میں اپنی بلاہٹ اور خدمت کے بارے میں بیان کر رہا ہے۔ کیونکہ اب ۲۰ برس گزر گئے کہ پولس رسول کے ساتھ خداوند یسوع مسیح کی ملاقات دمشق کی راہ پر ہوئی اور خداوند یسوع نے اُسے بلایا اور چُن لیا تاکہ خدا باپ کے جلال اور بزرگی کے لئے کام کرے اور یسوع مسیح کا نام تمام لوگوں پر ظاہر کرے بالخصوص غیر قوموں میں دُور دُور تک اُس کے نام کی گواہی دے۔ پچھلے سبق میں ہم نے یسوع کی قیامت کی بات تھی۔ کیونکہ پولس کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ یسوع مسیح زندہ ہے۔ اور اُس نے یسوع کی قیامت کو مان لیا تھا۔ اس کے بعد اُس نے نہ صرف یسوع مسیح کی قیامت کی خبر دی بلکہ کلیسیاؤں کو دوبارہ یسوع مسیح کے نام میں جی اُٹھنے کی امید بھی دی۔ کیونکہ کلیسیا یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بعد یسوع مسیح کا بدن ہے۔ اور اُس کے بدن کے اعضا ہیں۔ یسوع مسیح سر ہے۔ اس لئے جب یسوع مسیح جی اُٹھا ہے تو اُس کے لوگ بھی جی اُٹھیں گے اور ہمیشہ خداوند کے ساتھ اطمینان میں رہیں گے۔ پولس نے خود ان باتوں کا تجربہ کیا تھا اور رویا میں ان باتوں کو دیکھا تھا۔ اسلئے اُس نے ان باتوں کو یسوع مسیح کی قیامت کے ساتھ ساتھ اپنی گواہی کا حصہ بنا لیا تھا۔ اور ہر جگہ خداوند کی قیامت کی گواہی دیتا پھرتا تھا۔ اور سب سننے والوں کو اس بات کے لئے تیار کرتا تھا کہ وہ یسوع مسیح کے نام پر ایمان لا کر خوشخبری قبول کریں۔ اور یسوع کے نام کے وسیلہ ابدی زندگی کے وارث بنیں۔

پولس کو بیس سال ہو گئے ہیں وہ یسوع مسیح کے نام پر ایمان لا چکا ہے اور خدمت انجام دے رہا ہے۔ اُس نے اس ساری خدمت میں بہت سی مشکلات بھی اٹھائیں اور اب وہ یروشلیم میں موجود تھا اور یہاں بھی لوگ اُس کے خلاف ہیں اور ایک بہت بڑا ہجوم اُسے مارنے کے درپے ہے۔ اُسے یروشلیم میں اب ایک مدت کے بعد آنے کا موقع ملا ہے اور وہ اپنی گواہی اُن کے سامنے پیش کر رہا ہے لیکن سب سننے والے یہودی اُس کے خلاف ہیں۔ اور اُس کی گواہی پر دانت پیس رہے ہیں۔ وہ اُس کے گواہی کو محض احمقانہ گفتگو خیال کر رہے ہیں کیونکہ جنہوں نے یسوع مسیح نے قبول نہیں کیا تھا وہ تمام مسیحیوں کو بدعت سمجھتے تھے۔ پولس کے اپنے ہی لوگ اُس کے دکھوں اور ایذا رسانی کا سبب بنے۔

اور جیسا کہ ہم نے بائیسویں باب میں دیکھا کہ ہجوم پولس کے گرد جمع ہے اور سب لوگ اُس کے سخت خلاف ہیں۔ تاہم غیر قوموں میں خدمت کے بعد بھی اُس نے اپنی لوگوں کی محبت کو یاد رکھا اور واپس اُن میں لوٹا، لیکن سب یہودی اُس کی گواہی پر سخت ناراض ہوئے کیونکہ اُنہوں نے پولس کے اپنے ایمان میں آمیزش کرنے والا خیال کیا اور وہ پولس کے خلاف سخت غضب ناک ہوئے۔ یہ معاملہ نہایت سنجیدہ تھا کیونکہ وہ پولس کو جان سے مار ڈالنے کی امید پر تھے۔ اور کوئی بھی پولس کے حق میں نہیں تھا اور پلٹن کا سردار بھی اُسے مجرم خیال کرتا تھا۔ لیکن ہجوم کے ہلڑ کے باعث ابھی تک وہ معاملہ کو نہیں سمجھ پایا تھا پس وہ پولس کو پکڑ کو انطونہ کے قلعہ میں لے گیا تاکہ پولس سے تفتیش کرے کہ اُس کا جرم کیا ہے۔

اس قلعہ میں رومی حکومت کی طرف سے ہزاروں سپاہی تائینات تھے جن کا کام ہیکل میں منعقد ہونے والے یہودی اجتماعات کے وقت سیکورٹی دینا تھا۔ اور حالات کو کنٹرول کرنا تھا۔ تاکہ کسی قسم کا ہنگامہ برپا نہ ہو۔ لوگ پولس کے سخت خلاف تھے۔

پولس نے پلٹن کے سردار کی مدد سے بولنے کی اجازت چاہی تاکہ ان یہودیوں کے سامنے گواہی دے اور ان کے سامنے عذر بیان کرے۔ تاکہ وہ یسوع مسیح کے بارے میں ساری حقیقت کو جان لیں۔ پولس خوش تقریر انسان تھا، پولس نے سردار کی اجازت سے ارامی زبان میں گفتگو کا آغاز کیا اور اپنے بارے میں بیان کیا اور پھر یسوع مسیح کے ساتھ وابستگی کی بنیاد اور وجہ بھی بیان کی۔ پولس جب اپنے بارے میں اور یسوع مسیح کے حق میں گواہی دے چکا تو لوگوں پھر بھڑک اٹھے اور انہوں نے پولس کو مارنا چاہا لیکن سردار نے پولس کی پھر حفاظت کی اور سپاہیوں کی مدد سے اندر لے جانے کو کہا تاکہ پولس سے تفتیش کرے اور اُس کا جرم دریافت کرے۔

‘جب انہوں نے اُسے تسموں سے باندھ لیا تو پولس نے اُس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں روا ہے کہ ایک رومی آدمی کے کوڑے مارو اور وہ بھی قصور ثابت کئے بغیر؟’ صوبہ دار یہ سن کر پلٹن کے سردار کے پاس گیا اور اُسے خبر دے کر کہا تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رومی آدمی ہے۔’ (اعمال 22:25-26)

رومی قانون کے مطابق یہ بالکل غیر قانونی تھا کہ کسی رومی شخص کو کوڑے مارے جائیں۔ اور پولس کو تو قصور جانے بغیر سزا دی جا رہی تھی۔ پولس کو پورے رومی حقوق حاصل تھے اور رومی شہری کو کوڑے مارنا

غیر قانونی تھا۔ یہ کوئی معمولی جرم نہیں تھا۔ متعلقہ رومی سردار کو اس کے لئے نہایت سخت سزا دی جا سکتی تھی۔ اگر وہ کسی رومی شہری کو کوڑے مارے۔ پولس تو یہودیوں کی وجہ سے اس مشکل میں پڑا تھا اُس نے کوئی غیر قانونی کام نہیں تھا۔ اور یہودیت بھی قانونی طور پر منظور شدہ مذہب تھا۔ وہ اپنے ایمان اور شریعت کے مطابق اپنی عبادت کرتے اور قربانیاں کرتے تھے۔ لیکن پلٹن کا سردار محض اپنے اختیار کے باعث اس بات کی تحقیق نہیں کر رہا تھا۔ چونکہ پولس نے ارامی زبان میں گفتگو کی تھی۔ اور اس سے پہلے اُس نے یونانی زبان میں سردار سے اجازت چاہی تھی کہ وہ لوگوں کے ہجوم سے خطاب کرے شاید اس لئے سردار نے اُسے رومی نہیں بلکہ غیر مذہب خیال نہیں کیونکہ پچھلے باب میں ہم نے سیکھا ہے کہ پولس کی بابت سردار نے خیال کیا کہ وہ کوئی باغی مصری ہے۔ اسی لئے سردار نے بے خوف پولس کو سزا دینا چاہا۔ اور اس سارے مقدمہ کی چھان بین کے لئے پولس کو قلعہ کے اندر رکھا۔

”پلٹن کے سردار نے اُس کے پاس آ کر کہا مجھے بتا تو۔ کیا تُو رومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔“

(اعمال 22:27)

یسوع مسیح کے نسب نامہ ثابت کرتا ہے کہ وہ اسرائیلی ہے۔ کیونکہ نسب نامہ میں خداوند یسوع مسیح کے آباؤ اجداد کا ذکر ملتا ہے۔ ہر رومی شہری کو پانچ ناموں سے پکارا جاتا تھا۔ یہ نام اُسے خاندان اور رومی حکومت کی طرف سے دئے جاتے تھے۔ ہر رومی شہری کو بطور ثبوت (ٹوگا) عنایت کیا جاتا تھا۔ جو رومی شہری ہونے کا ثبوت ہوتا تھا۔ جسے کوئی چُرا نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ اس پر اُس انسان کا نام کندہ کیا ہوا ہوتا

تھا۔ اور اُس شخص کے علاوہ کسی اور کو اُس کوئی فائدہ نہیں تھا۔ یوں یہ ٹوگنا نامی کتبہ رومی شہری ہونے کا ثبوت ہوتا تھا۔ اور اس پر رومی شہریت اور رومی حیثیت اور مرتبے کی پہچان درج ہوتی تھی۔ اور بطور ثبوت اور تصدیق اس پر قیصر کے نام کی مہر بھی ثبت ہوتی تھی۔ پس جب پلٹن کے سردار نے پولس سے پوچھا کہ کیا تو رومی شہری ہے تو اُس نے جواب میں ہاں کہا۔

،،پلٹن کے سردار نے جواب دیا کہ میں نے بڑی رقم دے کر رومی ہونے کا رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا میں تو پیدا نشی ہوں۔،، (اعمال 22:28)

جب پلٹن کے سردار نے پولس کو جواب دیا کہ اُس نے رومی ہونے کا مرتبہ روپوں سے حاصل کیا ہے تو اس سے پلٹن کے سردار کا مقصد پولس سے دریافت کرنا تھا کہ اُس نے رومی شہریت کیسے حاصل کی ہے؟ لیکن پولس پیدائشی رومی شہری تھا۔ یوں پلٹن کا سردار یہ جان کر ڈر گیا کہ پولس رومی شہری کے حقوق رکھتا ہے۔ اور اگر پولس قیصر کے ہاں اُس کے خلاف درخواست دے تو سردار کے ملازمت خطرے میں پڑ جاتی۔ یہ کلودیس قیصر کا دور حکومت تھا۔ جب مشرق وسطیٰ کے ان علاقوں کو صوبوں میں تقسیم کیا گیا اور اُن پر صوبہ دار مقرر کئے گئے۔ پولس رسول رومی حکومت کے آزاد شہر ترس میں پیدا ہوا تھا اسلئے اُس کے نام پیدائشی طور پر رومی ریکارڈ میں درج کیا گیا۔ یوں وہ پیدائشی طور پر رومی شہری تھا۔ لیکن نسلی اعتبار سے اور ایمان کے اعتبار سے یہودی تھا۔ یوں رومی شہری ہونے کی وجہ سے پولس کو رومی معاشرہ میں بڑی اہمیت تھی۔ اور اس کے علاوہ پولس اگر چاہتا تو وہ رومی حکومت میں عہدیدار

بھی ہو سکتا تھا کیونکہ رومی شہریوں کو تمام حقوق حاصل تھے۔ رومی شہری ہونے کی وجہ سے ہی پولس نے سردار کاہنوں سے حکومت کی طرف سے اجازت لیا تھا جب وہ دمشق میں مسیحیوں کو مارنے کے لئے روانہ ہوا تھا۔ اگر وہ رومی شہری نہ ہوتا تو ایسا ممکن نہیں تھا۔ معاشرتی طور پر رومی شہریت نہایت اہمیت کی حامل تھی کیونکہ کسی بھی رومی شہری کے خلاف کوئی بھی مقدمہ بڑی سمجھ داری سے چلایا جاتا تھا۔ تاکہ رومی آئین کی خلاف ورزی نہ ہو جائے۔ پولس رسول کے باپ کو قیصر کی طرف سے اعزازی طور پر رومی شہریت ملی تھی۔ یہ اُس کے لئے نہایت عزت افزائی کی بات تھی۔ یوں پولس کو پیدائشی طور پر ہی رومی شہریت کا مرتبہ مل گیا تھا۔ پولس کے باپ کو رومی شہریت ملنے کی خاص وجہ یہ تھی کہ وہ رومی حکومت کے آئین کی خلاف ورزی نہیں کرتا تھا بلکہ ترس میں موجود رومی عہدیداران کو پورا تعاون حاصل ہوتا تھا۔ یوں رومی حکومتی عہدیداران کے ساتھ تعاون کی وجہ سے اُسے اعزازی طور پر رومی شہریت کا مرتبہ حاصل ہوا۔ تاہم ایمان کے اعتبار وہ یہودی تھا۔ اگر وہ باغی ہوتا تو پولس ربی ہونے کی تعلیم نہ پاتا۔ کیونکہ شریعت کی اعلیٰ تعلیم دلوانا باپ کی ذمہ داری تھی۔ کیونکہ شریعت کے مطابق لڑکوں کو لڑکپن سے شریعت کی تعلیم اور ہنر سکھانا باپ کی ذمہ داری تھی۔ یوں پیدائشی رومی ہونے کی وجہ سے پولس رسول اعلیٰ درجہ کا رومی شہری تھا۔

یوں جب صوبہ دار کو علم ہوا کہ پولس رومی شہری ہے تو وہ دوڑا دوڑا پلٹن کے سردار کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ پولس کے ساتھ جو کچھ کرنا ہو ہوشیاری سے کرنا۔ کیونکہ یہ تو رومی شہری ہے۔ یعنی رومی شہری

ہونے کے پورے حقوق رکھتا ہے۔ ان دنوں تین طریقوں سے رومی شہریت دی جاتی تھی۔ اول، بعض اوقات کسی شخص کی خصوصی خدمات کے صلہ میں شاہی فرمان سے رومی شہریت دی جاتی تھی۔ دوم، پیدائشی لحاظ سے رومی شہریت حاصل ہوتی تھی۔ اور سوم، کبھی کبھار بھاری رقم ادا کر کے رومی شہریت بھی حاصل کرنا ممکن ہوتا تھا۔ لیکن پیدائش پیدائشی طور پر رومی شہری تھا۔ اور ترسس کا آزادی شہری تھا۔ پولس کا باپ خصوصی خدمات کے نتیجہ میں رومی شہری بنا تھا۔ اور پلٹن کا سردار کثیر رقم ادا کر کے رومی شہری ہوا تھا۔ پولس نے بھی پلٹن کے سردار کو اپنی رومی شہریت بتائی تاکہ وہ جان لے کہ پولس اعلیٰ درجہ کا رومی شہری ہے۔

’پس جو اُس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلوم کر کے ڈر گیا کہ جس کو باندھا ہے وہ رومی ہے۔‘ (اعمال 22:29)

ہم پہلے بھی اس بات کا ذکر کر چکے ہیں کہ پولس پیدائشی رومی شہری تھا اور یہ بات نہایت قابلِ قدر تھی۔ اسی لئے پلٹن کے سردار، صوبہ دار اور اس آیت میں رومی سپاہی بھی یہ بات معلوم کر کے ڈر گئے اور رومی شہری ہونے کی وجہ سے پولس کو کوڑے لگانے کے سارے منصوبے ختم ہو گئے اور افسران گھبرا گئے۔ کیونکہ اُن کے پاس رومی اعلیٰ حکام کو پیش کرنے کی کوئی وجہ معلوم نہ ہوئی کہ پولس کو سزا دیں۔ اور اگر وہ بغیر کسی وجہ کے پولس کو سزا دیتے تو پولس اُن کے خلاف مقدمہ کرنے کا حقدار تھا۔ جس کے نتیجہ میں پلٹن کے سردار اور صوبہ دار کو نقصان اٹھانا پڑتا۔

،، صبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادہ سے کہ یہودی اُس پر کیا الزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دیا اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والوں کو جمع ہونے کا حکم دیا اور پولس کو نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دیا۔’’ (اعمال 22:30)

پلٹن کا سردار پولس کے بارے میں جاننے اور اُس کے بارے میں یہودی خیالات جاننے کا مشتاق تھا پس اُس نے ہجوم کو اجازت دی کی چلے جائیں اور اگلے دن اُس نے پولس کو قید خانہ سے نکلوایا اور سردار کاہن اور سنہیڈرن کے سامنے پیش کیا کہ یہودی اُس پر کیا الزام لگاتے ہیں۔ اُس کا ارادہ تھا کہ ساری کاروائی قانونی طور پر انجام پائے۔ اس لئے اُس نے یروشلیم کی بھیڑ کی ہنگامہ آرائی موقوف کرائی اور اگلے دن پولس کو صدر عدالت یعنی سنہیڈرن کے سامنے پیش کیا۔ پولس رسول کے خلاف اب ہلڑ موقوف ہو گیا تھا اور وہ سردار کی حفاظت میں تھا۔ اب کوئی بھی سردار کی مرضی کے خلاف اُس پر قانونی کاروائی اور زدو کوب نہیں کر سکتا تھا۔

پولس کے معاملہ کی تحقیق کے لئے اگلے دن صدر عدالت کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا گیا تاکہ پولس کے معاملہ کی تحقیق کی جائے۔ اس صدر عدالت کا یہودیوں میں بڑا مقام تھا۔ یہ ستر بزرگوں پر مشتمل جماعت تھی جو کسی بھی معاملہ کو یہودیوں کے حق میں شریعت کے مطابق دیکھتے اور اُس کا فیصلہ سناتے تھے۔ یسوع مسیح کی صلیبی موت کے معاملہ میں بھی اسی صدر عدالت کے سامنے یسوع مسیح کو پیش کیا گیا تھا۔ جنہوں نے یسوع مسیح کے خلاف مقدمہ کیا اور اُس کے خلاف موت کا فیصلہ منظور کروایا۔ اور

اس سے پہلے خود بھی اُس کے بارے میں یہی حکم صادر کیا کہ وہ قتل کے لائق ہے۔ لیکن یسوع مسیح کے معاملہ میں صدر عدالت والے یسوع مسیح کے قتل کی تمام ذمہ داری رومی حکومت پر ڈالنا چاہتے تھے پس صدر عدالت والوں نے یسوع مسیح کے خلاف رومی گورنر پیلاطس کے سامنے بھی بلوا کر وا دیا اور لوگوں نے پیلاطس کو مجبور کیا کہ وہ برابر کو چھوڑ دے اور یسوع مسیح کو مصلوب کرے۔

صدر عدالت کے بزرگوں میں صدوقی اور فریسی ایمان کے لوگ تھے۔ بنیادی طور پر یہ سب یہودی تھے لیکن ان کے عقائد میں کچھ فرق تھا۔ کیونکہ فریسی قیامت اور فرشتوں پر ایمان رکھتے تھے لیکن صدوقی اس پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ فریسی مکتبہ فکر کے لوگوں کو زیادہ معتبر مانا جاتا تھا۔ اور پولس رسول بھی اس مکتبہ فکر سے تعلق رکھتا تھا وہ بھی فریسی تھا۔ اس مکتبہ فکر میں گملى ایل نہایت اہم شخصیت تھا۔ اور پولس رسول اُس کے شاگرد تھا۔ اس مکتبہ فکر کے لوگ علمی بصیرت میں معتبر مانے جاتے تھے۔

یہ ستر بزرگ کسی بھی مذہبی فیصلے کے لئے معتبر تھے۔ اور مذہبی مقدمات ان ہی کی زیر نگرانی دیکھے اور پرکھے جاتے تھے۔ اور سردار کاہن ان میں شامل نہیں ہوتے تھے۔ سردار کاہن ۱۷ واں شخص ہوتا تھا۔ یہودیوں کے صدر عدالت ہیپکل کے امور کے لئے ہیپکل میں موجود تھی۔ وہ پولس کے مقدمہ کے لئے جمع نہیں ہوئی تھی لیکن جب پلٹن کے سردار کو پولس کی یہودی قوم کا علم ہوا تو اُس نے اُسے ہیپکل میں موجود صدر عدالت کے سامنے پیش کیا تاکہ وہ اُس کے بارے میں کیا فیصلہ دیتے ہیں۔ کیونکہ رومی سردار اس بات سے خوفزدہ تھا کہ پولس رومی شہری تھا۔

پلٹن کے سردار نے ہیگل کے سردار کاہن اور صدر عدالت والوں کے لئے اپنے رومی اختیار کا استعمال کیا اور حکم دیا کہ وہ پولس کے معاملہ کی تحقیق کریں۔ اور پولس کے اپنے قلعہ سے نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دیا۔ کیونکہ پلٹن کا سردار رومی حکومت کے طرف سے اختیار کا حامل تھا۔

صدوقی اپنے ایمان اور عمل کے اعتبار سے بڑے مضبوط لوگ تھے۔ اور شریعت کی پابندی کے عمل پر بڑا زور دیتے تھے۔ فریسیوں کی نسبت زیادہ کٹر قسم کے لوگ تھے۔

’پولس نے صدر عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا اے بھائیو! میں نے آج تک کمال نیک نیتی سے خدا کے واسطے عمر گزاری ہے۔‘ (اعمال 1:23)

پولس نے وہاں موجود صدر عدالت والوں کی طرف بڑے غور سے دیکھا اور اُن سے مخاطب ہوا۔ ان دنوں خنیاہ سردار کاہن تھا۔ اُس کے سسر کا نام کائفا تھا۔ وہ بھی سردار کاہن رہ چکا تھا۔ یہودی تاریخ میں خنیاہ بڑا ظالم شخص تھا۔ اور نہایت سخت مزاج تھا۔ پولس رسول کو در حقیقت خدا نے کھڑا کیا تھا تاکہ اُس کے نام کی گواہی دے۔ پس اُس مشکلات اور یہودیوں کی مخالفت کو ناچیز جانا اور اُن دکھوں کو بھی اُس جلال کے مقابلہ میں ناچیز سمجھا جو اُسے یسوع مسیح کے وسیلہ سے حاصل ہوا تھا۔ پولس اس آیت میں اپنی وفاداری کا بیان کرتا ہے اور اپنے ماضی کا بھی ذکر کرتا ہے جو اُس نے خداوند خدا کی وفاداری میں گزارا۔ پولس رسول یہودی صدر عدالت کے والوں کے سامنے یسوع مسیح کے گواہ بن کر کھڑا ہوا۔ پولس اقرار کرتا ہے کہ اُس نے خداوند خدا کے لئے اپنی خدمت پورے طور پر انجام دی ہے اور وہ اُس ذمہ داری

اور خدمت میں وفادار رہا ہے جو اُسے خداوند خدا کے لئے جلال کے لئے سوچی گئی۔ تاہم پولس نے یہاں جس نیک نیتی کا ذکر ہے اس کا مقصد یسوع مسیح کے نام کے لئے کی گئی خدمت نہیں ہے بلکہ وہ عام بات ہے۔ کیونکہ وہ نسلی اعتبار سے یہودی تھا۔ اسلئے اُس نے خداوند خدا کے نام سے منسوب زندگی میں وفادار رہنے کے بارے میں بیان کیا ہے۔ پولس کے بیان کا مقصد دراصل یہ ہے کہ اُس نے کبھی یہودیت کے خلاف کچھ نہیں کیا اور کبھی شریعت کے برخلاف قدم نہیں اٹھایا۔

سنہیڈرن کے سامنے کھڑے ہو کر پولس نے اپنے بیان کے آغاز میں بتایا کہ اُس نے آج تک نیک نیتی سے عمر گزاری ہے۔ سردار کاہن اس بات کو سُن کر سخت طیش میں آگیا، بے شک وہ سمجھتا تھا کہ پولس رسول یہودی مذہب سے برگشتہ ہے۔ اور جو شخص یہودیت کو چھوڑ کر مسیحیت میں جا شامل ہوا ہے۔ وہ کیونکر ایسا دعویٰ کر سکتا ہے؟ اسلئے سردار کاہن سخت غضب ناک ہوا۔

“سردار کاہن خنیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے منہ پر طمانچہ مارو۔ پولس نے اُسے سے کہا اے سفیدی پھری ہوئی دیوار! خدا تجھے ماریگا۔ تو شریعت کے موافق میرا انصاف کرنے کو بیٹھا ہے اور کیا شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ جو پاس کھڑے تھے انہوں نے کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہے؟ پولس نے کہا اے بھائیو! مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا نہ کہو۔” (اعمال 23:2-5)

صدر عدالت کی کاروائی شروع ہو چکی تھی پس یہ غیر منصفانہ بات تھی کہ اُس کے منہ پر طمانچہ مارا جائے۔ اسلئے پولس کے منہ پر طمانچہ مارنے کا حکم غیر قانونی اور غیر شرعی تھا۔ پولس نے غصہ میں خننیاہ کو جواب دیا کہ اے سفیدی پھری ہوئی دیوار خدا تجھے مارے گا۔ کیونکہ سردار کاہن کے یہ الفاظ غیر منصفانہ تھے پولس نے جب دیکھا کہ اُس نے یہ غیر منصفانہ بات کی تو وہ حنناہ سردار کاہن پر بھڑک اُٹھا۔ کیونکہ سردار کاہن تو شریعت کا علمبردار ہوتا تھا جو دوسروں کا انصاف شریعت کے موافق کرتا تھا لیکن پولس کو مارنے کا حکم شریعت کے برخلاف تھا۔

مقدمہ کی کاروائی شروع ہوتے ہی سردار کاہن نے پولس کو طمانچہ مارنے کا حکم دیا۔ پولس رسول مجموعی طور پر سب بزرگوں سے مخاطب تھا۔ اسلئے شاید پولس کو علم نہ تھا کہ یہ جس سے وہ مخاطب ہے وہ سردار کاہن ہے۔ سردار کاہن کا حکم یہ ظاہر کرتا ہے کہ انہوں نے پولس کو کُفر کہنے والا سمجھا ہے۔ اسی لئے انہوں نے پہلی آیت میں پولس کی نیک نیتی پر اعتراض کیا اور خننیاہ نے غصے سے پولس کو طمانچہ مارنے کو کہا۔ پولس کے بارے میں بزرگوں نے یہ سمجھا کہ وہ تارکِ دین اور شریعت کے خلاف لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے پولس رسول یہودیت کے لئے بڑا سرگرم تھا تاہم اُس کا حال اُس کے ماضی کو بھی نظر انداز کر رہا تھا کیونکہ یہودیوں کو اس کی ساری تقریر سُن کر بھی اُس کے خلاف دانت پیسے اور یسوع مسیح کے حق میں اُسکی گواہی اور بلاہٹ کو نظر انداز کیا۔ اور اُس مارنے کی کوشش کی۔ اور پلٹن کے سردار سے بھی یہی توقع کی کہ وہ پولس کو مار دے۔

لیکن تمام کلیسیا پولس کے ماضی کو جانتی اور تسلیم کرتی تھی۔ یسوع مسیح کے بھائی یعقوب نے پولس کے حق میں گواہی دی اور اُس کی ساری خدمت کو جو اُس نے غیر قوموں میں کی، قبول کیا۔ پولس کی خدمت قابلِ تعریف تھی۔ لیکن یہودی، سردار کاہن اور صدر عدالت کے لوگ اس کی خدمت کو قبول نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ پولس کو برگشتہ یہودی سمجھتے تھے۔ کیونکہ پولس رسول اب مکمل طور پر یسوع مسیح کا گواہ تھا اور وہ اپنے ایمان میں بڑا سرگرم تھا، یہاں تک کہ وہ یسوع مسیح کے نام پر نہ صرف گواہی دینے اور دکھ سہنے بلکہ مرنے کو بھی تیار تھا۔

پولس رسول کے لئے یہ بات بڑی استحقاق کی تھی کہ وہ یہودی تھا اور بنیامین کے قبیلہ کا تھا۔ اور یہودی ربی ہونے کی تعلیم اُس نے پائی تھی، پھر پیدائشی رومی شہری ہونے کی بات بھی اُس کے حق میں بہتر تھی کیونکہ اس حق شہریت کے باعث اُسے تمام رومی شہروں میں سفر کرنے کی آسانی اور گواہی کے لئے جانے کی دشواری نہیں تھی۔ اور تیسری بات کہ وہ صاحبِ علم تھا، اعلیٰ حکام کے ساتھ بات چیت کرنا اُسے ذرا بھی مشکل نہیں تھا۔ وہ پورے اختیار اور سمجھ کے ساتھ بات کرتا تھا۔

جب سردار کاہن نے اُس کے منہ پر طمانچہ مارنے کا حکم دیا کہ تو پولس کا غصہ بھڑکا اُس نے سردار کاہن کو سفیدی پھری ہوئی دیوار کہہ کر مخاطب کیا۔ سفیدی پھری ہوئی دیوار کی اصطلاح اس سے پہلے پرانے عہد نامہ میں حزقی ایل کی کتاب میں مذکور ہے۔ یہاں پولس نے یہ اصطلاح فردِ واحد کے لئے استعمال کی ہے یعنی خنیاہ سردار کاہن کے لئے لیکن پرانے عہد نامہ میں یہ اصطلاح فردِ واحد کے لئے استعمال

نہیں ہوئی بلکہ اجتماعی طور پر تمام خادموں کے لئے ہے جو خداوند کی خدمت کے لئے مقرر کئے گئے تھے لیکن اپنے ایمان سے برگشتہ ہو گئے تھے۔ حزقی ایل ذکر کرتا ہے کہ اگر خدمت کرنے والے اپنے روش پر غور نہیں کریں گے اور اپنی رویوں کو درست نہیں کریں گے تو خداوند خدا انہیں سزا دے گا، ان کے اس کردار کی وجہ سے حزقی ایل اُس زمانہ کے خادموں کو سفیدی پھری ہوئی دیوار کہتا ہے۔

پولس رسول خود بھی اس بات کو جانتا تھا کہ قوم کے سردار کے حق میں ایسی بات کرنا روا نہیں ہے۔ لیکن سردار کاہن کا رویہ پولس کے بارے میں مشفقانہ نہیں تھا۔ وہ عادل منصف کے طور پر پولس کی مقدمہ آرائی نہیں کر رہا تھا بلکہ وہ نہایت سخت رویہ سے پولس سے بات کر رہا تھا۔ پولس رسول اگرچہ رومی تھا لیکن اُس نے شریعت کی ساری تعلیم پائی تھی بلکہ ربّی ہونے کی تعلیم حاصل کی تھی پس وہ پوری شریعت سے واقف تھا۔ پس پولس بڑی دلیری سے بیان کرتا ہے کہ کوئی بھی خدا کی عدالت سے بچ نہیں سکتا، جو ظلم کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا خدا آپ اُس کی عدالت کرتا ہے۔

پہلی صدی مسیحی کا یونانی مورخ یوسیفس بیان کرتا ہے کہ سردار کاہن کا عمدہ نہایت قابلِ قدر اور اہم تھا کیونکہ ہیکل میں لوگ اپنے ہدیہ جات اور وہ یکی جمع کرواتے تھے یوں اختیارات اور سہولیات کی بنا پر سردار کاہن کے عمدہ کے لئے بڑی کوشش اور جنگ کی جاتی تھی۔ اور رومی حکومت کے عہد میں یہودیوں کو پورا حق حاصل تھا کہ وہ اپنے مذہبی فیصلے یہودی صدر عدالت کے تحت طے کر سکتے ہیں۔ تاہم رومی حکومت اس بات پر نظر رکھتی تھی کہ وہ کیا کرتے ہیں کیونکہ بطور حکومت وہ تمام حالات کو کنٹرول کرتے

یسوع مسیح کے بارے میں بھی پہلے یہودی صدر عدالت کے لئے موت کا فتویٰ کا صادر کیا بعد میں رومی حکومت کو بھی اس میں شامل کر لیا گیا اور زبردستی گورنر پر زور ڈالا گیا کہ وہ یسوع مسیح کی موت کا آئینی حکم صادر کرے۔ یوں ان نا انصافیوں کی وجہ سے اس زمانے کے یہودی کاہن بھی سفیدی پھری ہوئی دیواریں ہیں۔ اور یسوع مسیح نے بھی سردار کاہنوں کو سفیدی پھری ہوئی قبریں کہا ہے۔ جو باہر سے تو بڑی خوبصورت ہیں لیکن اندر ہڈیاں اور نجاست بھری ہے۔

پولس نے یہ یہاں اعمال کی کتاب میں خننیاہ کو سفیدی پھری ہوئی دیوار کہا ہے نہ کہ تمام یہودیوں کو۔
 ’’جب پولس نے یہ معلوم کیا کہ بعض صدوقی ہیں بعض فریسی تو عدالت میں پکار کر کہا کہ اے بھائیو!
 میں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔۔۔۔۔‘‘ (اعمال 6:23)

پلٹن کا سردار اور رومی صوبہ دار اس بات سے خوفزدہ ہو گئے تھے کیونکہ پولس رومی شہری تھا پس اُس کی قومیت کے اعتبار سے یہودیوں کے ہجوم کے بلوا کرنے کے باعث پلٹن کے سردار نے اس معاملہ کو یہودی صدر عدالت کے سامنے پیش کر دیا۔ یوں وہ اس معاملہ کی تحقیق کرنا چاہتا تھا کہ درحقیقت معاملہ کیا ہے۔ لیکن اب پولس یہودی صدر عدالت اور سردار کاہن کے پاس کھڑا تھا اور اُس نے اپنی یہودی مذہبی فوقیت بھی بیان کی۔

کمرہ عدالت میں پولس نے جب دیکھا کہ یہاں صدوقی اور فریسی دونوں موجود ہیں اور صدوقیوں اور

فریسیوں کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس نے اس بات کو جانتے ہوئے اور بھی کہا کہ میں فریسی ہوں۔ پلٹن کا سردار اس معاملہ کی بابت اطمینان کا خواہاں تھا اسی لئے اُس نے پولس کو یہودی ہونے کے ناطے سے صدر عدالت کے سامنے پیش کیا۔ پولس نے یہاں یہودیوں کے ساتھ شریعت کے تحت بات چیت کی۔ کیونکہ وہ شریعت کی تعلیم کو جانتا اور سمجھتا تھا۔

پولس رسول کے رومی ہونے کی وجہ سے پلٹن کا سردار کسی طرح بھی رومی حکومت کے خلاف نہیں جا سکتا تھا ورنہ اُس کے لئے نہایت بڑی مشکل پیدا ہو جاتی۔ اور یہودیوں کے ساتھ پولس رسول خود بات کرنا جانتا تھا کیونکہ وہ دونوں مکاتبِ فکر کے لوگوں کے ایمان کے اجزا سے واقف تھا۔ پس اُس نے صدر عدالت کو جو فوری طور پر پولس کے لئے جمع کی گئی تھی۔ شریعت کے مطابق نمٹایا۔ اور تمام باتوں کو شریعت کے احکام کے مطابق عمل میں لایا۔ پولس کے بارے میں صدر عدالت والوں کا رویہ ایک دہشت گرد جیسا تھا، جو یہودیوں میں سے برگشتہ اور باغی ہو کر نکلا ہے۔ یوں پولس نے صدوقیوں اور فریسیوں کو عدالت میں موجود دیکھا تو یہودی علمِ الہی کے مطابق اُن سے بات کی کیونکہ وہ یہودی علمِ الہی کی تعلیم پا چکا تھا۔ اور مقدس صحائف کی تعلیم سے بھی بخوبی واقف تھا۔

“۔۔۔ مُردوں کی اُمید اور قیامت کے بارے میں مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے۔” (اعمال 6:23)

پولس یہاں الفاظ استعمال کرتا ہے کہ میں فریسی ہوں۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ میں فریسی تھا۔ بلکہ اقرار کرتا ہے کہ میں فریسی ہوں۔ اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اُس کے باپ دادا بھی

اے خُداوند اسی تیرا شکر ادا کر دے آں تے تیری مدد چاہندے آں پئی اسی تیرے پاک کلام نوں سکھ سکئیے۔ آج ایس ویلے تیرا فضل ساڈے اُتے ہوئے۔ اسی اپنے لئی تے دو جیاں دے لئی تیرا شکر ادا کر دے آں تے منت کر دے آں پئی اپنے پاک کلام نوں سمجھن وچ ساڈی مدد کر۔ ایس تعلیم و تربیت دے سارے عمل دے وچ ساڈی مدد کر۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خُداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں۔ آمین۔

اسی غیر قوماں دے وچ خُوشخبری دی مُنادی کرن دے بارے جانن دی کوشش کر دے پئے آں۔ اعمال دی کتاب دے ۱۰ اوہیں باب دے شروع دے وچ ای غیر قوماں دے وچ نجات دے بارے ویکھن نوں ملدا اے۔ ایتھے سانوں اک غیر قوم بندے دے بارے ویکھن نوں ملدا اے جیہڑا رومی پلٹن دا صوبہ دار سی۔

اسی اجھے بندے دا مسیحیت دے بارے چنگا رویہ ویکھدے آں جیہڑا غیر قوم توں سی۔ جیویں جلشی خوجہ غیر قوم توں سی تے جو کجھ او پڑھدا سی او اوہنوں سمجھدا نہیں سی۔ ایتھے وی ایس باب دے شروع دے وچ اک غیر قوم بندے دا ذکر ملدا اے۔ مسیحیت دے وچ بہت سارے یونانی بولن والے لوکی وی شامل ہوئے سن تے اوہناں نے یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔ یونانی ماٹل لوکاں دے وچ او

ست نیک نام بندے وی شامل سن جیہڑے ہیکل دے وچ روزانہ ریلیف دا کم کردے سن۔ ایہناں
نوں رسولاں دے ولوں ریلیف دے ایس کم دے لئی چُنیا گیا سی۔

۱۰ واں باب ایس حوالے دے نال بڑا اہم اے پئی ایہہ یہودیاں تے غیر یہودیاں دے وچ پاک تے
ناپاک شیواں دے کھاؤں تے نہ کھاؤں تے کشمکش جاری سی۔ یر قوماں دے وچ اجیہاں طریقیاں نوں
اپنایا جاندا سی جہناں نوں یہودی پسند نہیں کردے سن۔ ایس لئی پطرس ایس باب دے وچ اک غیر
قوم بندے دے گھر جاؤں توں انکار کردا اے۔

ایہہ خُدا دے رحم دی بہت ای خُوبصورت کہانی اے جہدے وچ غیر قوماں دے لئی وی نجات دی
بخشش دا حصول ممکن ہويا سی۔ ہُن اسی دسویں باب نوں شروع کرن والے آں تے نویں باب دے
اخیر دے وچ اسی ویکھیا سی پئی پطرس یروشلیم توں لُہ وچ گیا تے او تھوں اوہنوں یا فا دے وچ سدیا
گیا سی۔ لُہ دے وچ شفا دا معجزہ رونما ہويا سی جدوں اک مفلوج نوں شفا ملی سی۔ یہودیاں دے لئی
کسے غیر قوم بندے دے کول جانا بہت ای بُرا جانا جاندا سی۔ او کسے غیر یہودی دے نال تعلق نہیں
رکھدے سن پئی ناپاک نہ ہو جاؤں۔ ایہہ خُدا دا رحم تے فضل سی پئی یسوع مسیح نوں غیر قوماں دی
نجات دا وسیلہ ٹھہرایا گیا سی۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دی وڈی محبت تے مہربانی دا ثبوت اے پئی

اوہناں نوں ایہہ خوشی ملی سی۔ تے ایویں او خُدا دیاں وعدیاں دے وچ شریک ہُنڈیاں ہوئیاں خُدا دے
فرزند ٹھہرے سن۔

پطرس دی خدمت دے وچ ایہہ اک اہم معجزہ وُنما ہُنڈا اے پئی اوہدے ہتھوں اک کڑی جیوندی
ہُنڈی اے۔ اوہداناں تبیتا سی تے او مر گئی سی تے فیر جیوندی کیتی گئی سی۔ تے ایہدے بعد او
شعمون دباغ دے کول ٹھہریا سی۔ اعمال ۹ باب دی ۴۳ آیت ایویں بیان کردی اے۔

تے ایویں ہو یا پئی او کئی دناں تیکر شعمون دباغ دے کول رہیا۔

ایہہ کسے خاص مدت نوں بیان نہیں کیتا گیا اے صرف بہت دناں دا ذکر ملدا اے۔ اوہدی خدمت
ابجے ختم نہیں ہوئی سی۔ یقیناً اوہنوں ابجے آسے پاسے دیاں علاقیاں دے وچ گواہی دے لئی جانا ہوئے
گا۔ ایہہ علاقہ بندرگاہ دے بہت ای نیڑے سی۔ تے اعمال ۱۰ باب دی آیت ایویں بیان کردی اے:
قیصریہ دے وچ کُرنیلیس ناں دا اک بندہ سی۔ او اوس پلٹن دا صوبہ دار سی جیہڑی اطالیانی اکھواندی
اے۔

ایہہ او ای قیصریہ اے جیہڑا یافا توں ۳۰ میل دُور سی۔ ایہہ علاقہ ہیروڈیس اعظم دی سلطنت دا مشہور
تے اہم علاقہ سی۔ قیصریہ ہیروڈیس اعظم دے ماتحت مرکزی تھاں سی۔ تے ایس علاقے دے وچ جانا

اینا سوکھا نہیں سی ایہہ سارا علاقہ حکومت دے کنٹرول دے وچ سی۔ صوبائی حکومت دا مرکزی علاقہ ہون دے ناطے ایس شہر دے وچ آون جاون والے ہر بندے دے اُتے دھیان رکھیا جاندا سی۔ صوبائی حکومت ہر طریقے دے نال ایس شہر دے ماحول نوں کنٹرول وچ رکھن دی کوشش کردی رہندی سی۔ یروشلمیم یہودیہ دے صوبے دے وچ شامل سی تے او وی رومی حکومت دے ماتحت سی۔

گر نیلیس اک عام نام اے اوس معاشرے دے وچ کئی لوکی ایس نال توں واقف سن۔ دسویں باب دے وچ لکھے ہوئے ایس گر نیلیس دے علاوہ وی اک صدی پہلاں اک گر نیلیس نال بندے دا ذکر ملدا اے۔ او وی رومی فوج دا عہدیدار سی تے اوہنے دس ہزار قیدیاں نوں آزاد کیتا سی۔ غلامی دا تصور رومیوں دے وچ وی پایا جاندا سی۔ جے کوئی بندہ کسے دے کول مُلازمت کردا سی تے اوہناں دے کول ایہدے لئی باقاعدہ قانون تے طریقے رائج سن۔ تے ایہہ یہودیاں دے وچ بہت ای اچی طرح دے نال ملدا اے۔ جے کوئی کسے دا غلام رہنا چاہندا سی تے او چھ وریاں تیکر اوہدے نال رہندا سی تے ستویں ورے چاہندا تے آپ ای چھڈ کے جاسکدا سی۔

پر ایہتھے جیہڑے رومی گر نیلیس دا ذکر ویکھن نوں ملدا اے او کوئی وڈا رومی افسر نہیں اے سگوں ہلکی پلٹن دا سردار اے۔ رومی حکومت بہت ای منظم حکومت سی تے اوس زمانے دے وچ رومی شہری

ہونا بڑے اعزاز دی گل سی۔ رومی حکومت دے ماتحت فوجہ عمدیدار ہونا تے ایہدے توں وی وپڈی گل سی۔

اے تیکر رومی حکومت دے ولوں یروشلم نون تباہی دا نشانہ نہیں بنایا گیا سی۔ ۶۶ عیسوی دے وچ یروشلم نون مسمار کیتا گیا سی۔

گرنیلیس دیندار بندہ سی تے او خُدا توں ڈردا سی۔ او بڑا امیر بندہ تے اثر رسوخ والا سی۔ او بہت ای ذمہ دار بندہ سی تے او ۲۱ واری حکومت دے ولوں کئی تھال تے گیا سی۔ تے اوہنے رومی نظم و ضبط نون دلیری تے جرات دے نال قائم رکھیا سی۔ اوس زمانے دے وچ وی سرکاری ملازماں دے لئی پینشن تے دوجیاں سہولتاں موجود سن۔ مُلازمت توں فارغ مُلازماں نون اوہناں دی ضرورت دے مطابق پینشن دتی جاندا سی۔

گرنیلیس وی صاحبِ حیثیت بندہ سی تے او دوجیاں دی مدد کرن والا تے خیرات کرن والا سی۔ اسی ویکھدے آل پئی او مالدار بندہ سی۔ او غیر قوم ہندیوں ہویاں خُدا توں اینا ڈردا سی تے یقیناً خُدا اوہدے اُتے اپنا بھید ظاہر کرن والا سی۔ دیندار ہون توں مُراد ایہہ ہے پئی او بنی اسرائیل دی طرح خُدا دی تعظیم کردا ہوئے گا۔ بھادیں جے او اوہناں دی طرح قُربانیاں تے نہیں گزراندا ہوئے گا۔ پر ایہدے توں مُراد اے پئی اوہدے دل دے وچ بنی اسرائیل دے خُدا دا خوف پایا جاندا سی۔

اسی جانده آل پئی او نامختون سی تے او دو جیاں لوکاں دے نال ہیٹکل دے وچ وی نہیں جاندا سی۔

تے رومی ہندیایاں ہوئیاں اوہنوں حکومتی ذمہ داریاں نوں پورا کرنا ہندا سی۔ تے او بہت ساریاں

خداواں نوں پوجن والیاں دے وچ رہندیایاں ہوئیاں واحد خدا نوں منندا سی۔

قیصریہ دے وچ بہت سارے یہودی رہندے سن تے او تھے اوہناں دے عبادتخانے سن جتھے او

جیوندے خدا دی عبادت کردے سن۔ کرنیلیس اوہناں دی مدد کردا سی تے او خدا توں ڈردا سی۔

حالانکہ رومی سپاہی ہندیایاں ہوئیاں اوہدے لئی رومی پالیسیاں نوں مننا بے حد ضروری سی۔ کئی تھاواں

تے اسی قیصر روم دی پرستش دے بارے دے وچ وی پڑھدے آں۔

کجھ لکھاری ایویں وی بیان کردے نے پئی جے او رومی حکومت دا باقاعدہ ملازم ہندا تے او ایویں نہیں

کر سکدا سی۔ تے ہُن کیوں جے او اپنی ملازمت توں فارغ ہو چکیا سی تے اوہنوں پنشن تے بہت

ساریاں دو جیاں سہولتاں ملن دی وجہ توں او خوشی تے اپنی مرضی دے نال اپنی دلچسپی نوں اسرائیل

دے جیوندے خدا دے اُتے ظاہر کردا پیا سی۔ تے اوہنوں کسے وی قسم دی روک تھام نہیں سی۔

تاں وی حوالے توں ایہہ پتہ لگدا اے پئی او جیوندے خدا دی عبادت کردا سی تے ایہہ وی آگھیا جاندا

اے پئی خداوند خدا دی پرستش دے وچ او بہت ساریاں یہودی رسماں اُتے وی عمل کردا ہوئے گا۔

کیوں جے ۱۰ ویں باب دے شروع دے وچ ای اسرائیل دے خدا دے لئی اوہدی تڑپ تے لگن دا پتہ

لگدا پیا اے۔ پر او بہت ساریاں تھاواں تے یہودیاں دے نال ایہناں رسماں دے وچ مصروف ویکھن
نوں نہیں بلدا اے۔ بھاریں جے اسرائیلی قوم دے نال اوہدا تعلق سی پر ایہہ اک حد تیکر سی۔ کیوں
جے او غیر قوم توں سی تے مثنوی دی حالت دے وچ اوہنے یہودیت نوں قبول نہیں کیتا سی۔ اعمال
۱۰ باب دی ۳ توں ۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

اوہنے تیجے پھر دے وچ رویا دے وچ صاف صاف ویکھیا سی پئی خُدا دا فرشتہ میرے کول آ کے آکھدا
اے پئی کُر نیلیس! اوہنے اوہنوں دھیان نال ویکھ کے ڈر کے آکھیا اے خُداوند کیہ اے؟ اوہنے اوہنوں
آکھیا پئی تیریاں دُعاواں تے تیری خیرات یادگاری دے لئی خُدا دے حضور پہنچیاں۔ ہُن یافا دے وچ
بندے بھیج کے شعمون نوں جیہڑا پطرس اکھواندا اے سدوالے۔ او شعمون دباغ دے کول مہمان اے
جدا گھر سمندر دے کنڈے ہے۔

ایہہ دن دا تیجا پھر اے جدوں او دُعا کردا ہندا سی۔ پر او ہر روز عبادت خانے دے وچ نہیں جاندا
ہندا سی۔ پر او اوہناں لفظاں دا استعمال تے ایٹاں نوں ضرور ورتدا سی جیہڑیاں بنی اسرائیل دے کول
خُدا دیاں حُکماں دی صورت دے وچ موجود سن۔ او اسرائیل دے خُدا دے اُتے بھروسہ رکھدا سی۔

اوہنے رویا دے وچ اک فرشتے نوں اپنے نال کلام کردیاں ہوئیاں ویکھیا سی۔ پاک کلام دے وچ
فرشتیاں دے ظاہر ہون دے بارے مختلف تھاواں تے ویکھن نوں بلدا اے۔ کئی واری اِنخ نُور چمکدا

ہویا ویکھن نوں بلدا اے تے کدی کدی بھونچال دا سما ہندا اے۔ پر خُداوند دے فرشتے دے ولوں
 ایہہ پیغام ملنا بہت ای اہم گل اے کیوں جے ایہہ خُداوند دا اک طریقہ کار اے۔ او فرشتیاں دے
 وسیلے دے نال اپنیاں نبیاں تے رسولاں دے نال وی کلام کردا رہیا اے۔ تاں وی نویں عہد نامے
 دے وچ جدوں لوکاں نے دُعا کیتی تے ایہدے نتیجے دے وچ پاک روح آپ خُود یا فرشتیاں دی رائیں
 خُدا نے کلام کیتا سی تے معجزات رونما ہندے سن۔

ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی کُر نیلیس نے فرشتیاں دے ولوں ملن والے پیغامات دے بارے
 سُنیا ہوئے گا۔ تے ہن اوہنے آپ وی ایہدا تجربہ کر لیا سی۔ پر ایس تجربے توں ایہہ واضح ہندا اے
 پئی او خُداوند خُدا دے نال تعلق دے وچ سنجیدہ اے۔ او کامل خُدا دے اُتے بھروسہ کردا سی تے او
 نجات دیون والے خُدا دے نال توں دُعا کردا سی۔ تے اوہنے اوس حیران کر دیون والی بخشش نوں
 اپنی جیاتی دے وچ پالیا سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی ایہہ گل اوہدے لئی بہت ای گراں
 قدر سی۔ کیوں جے او واحدانیت پرست ہندا پیا سی۔ بھاویں جے اوہدا تعلق غیر قوم دے نال سی تے
 اوس زمانے دے لحاظ دے نال اسی ایہہ خیال کر سکدے آں پئی جدوں او جیوندے خُدا دی پرستش
 نہیں کردا سی تے او ضرور اوہناں غیر قوم دیاں بُتاں نوں منندا ہوئے گا۔ کیوں جے جیہڑا خُدا دے
 ول نہیں اے او اوہدے خلاف اے۔

پر کُرنیلیس خُداوند خُدا دی عبادت تے پرستش دے وچ بہت ای سنجیدہ سی ایس ای لئی اوہنوں
خُداوند خُدا دے ولوں جواب ملیا سی۔ شاید اوہنوں اوس فضل دے بارے کجھ پتہ نہیں سی جیہڑا
خُداوند خُدا دے ولوں اوہدے اُتے ہون والا سی۔ ایہہ اوہدی سوچ تے توقع توں وہد کے ہون والا سی۔
تے خُدا نے اوہدے اُتے اپنی مافوق الفطرت قُدرت نوں ظاہر کیتا سی۔

خُدا نے براہ راست کُرنیلیس نوں نہیں سدیا سی سگوں اوہنے اپنے فرشتے دی رائیں اوہدے نال کلام
کیتا سی۔ خُدا نے اپنے مُقرب فرشتے دی رائیں اپنی رحمت دا اعلان کیتا سی۔ فرشتے نے اوہناں گلاں
دا اظہار کیتا سی جیہڑیاں اوہدے لئی فضل نوں حاصل کرن دا ذریعہ بنیاں سن۔ اوہدیاں دُعاواں تے
خیراتاں جیہڑیاں خُداوند دے نال توں کیتیاں جاندیاں سن او خُداوند دے حضور دے وچ یاد کیتیاں
گئیاں سن۔ ایویں اوہدے اُتے خُدا دا فضل ہویا سی۔

جتھوں تیکر دُعا دے طریقے دا تعلق اے تے ایتھے سانوں کوئی بیان نہیں بلدا اے پئی او کیویں دُعا
کردا سی تے کیہڑیاں لفظاں نوں دُعا دے وچ ورتدا سی۔ اسی ایہہ خیال کرسکدے آں پئی او اوہناں
لفظاں نوں دُعا دے وچ ورتدا ہوئے گا جہناں نوں خُدا نے شریعت دی کتاب دے وچ بیان کیتا اے۔
تے او اوہناں لفظاں دے نال ای خُدا دی تعظیم کردا ہوئے گا جہناں نوں بنی اسرائیل خُدا دے لئی
ورندے ہون گے۔

ایہہ گل تے کسے وی طرح دے نال شک وچ مہنی نہیں اے پئی او غیر قوم توں سی تے نامختون سی۔
تاں وی خُدا اوہدی سُندا سی۔ او یہودیاں نوں خیرات دیندا سی تے ایویں او بنی اسرائیل دے خُدا دی
خُشودوی نوں حاصل کرن دی کوشش کردا ہوئے گا۔ خُدا نے اوہدی اُمید تے اوہدی توقع نوں پُورا
کیتا سی تے ہُن خُدا اوہنوں اپنے نال تعلق نوں اُستوار کرن دے لئی اگلے مرحلے دے وچ داخل کردا
اے۔ تے ایویں خُدا دے نال لگائیاں گئیاں توقعات دا جواب اوہوں ملدا اے۔

اگلے مرحلے دی ابتدا پطرس دے نال ہندی اے جدوں او گرنیلیس دے گھر وچ جاندا اے۔ اوہنوں
ایہہ پیغام ملدا اے پئی او شعمون نوں جیہڑا پطرس اکھواندا اے یا فافا وچ بندے بھجج کے اپنے کول سد
لے۔ خُدا نے اوہدے لئی ایہہ ممکن کیتا سی پئی پطرس دے وسیلے دے نال اوہنوں نجات دی
خُوشخبری دتی جائے۔ تے اوہدیاں دُعاواں تے خُداوند دے لئی کیتیاں گئیاں اوہدیاں خیراتاں خُدا دے
حضور مقبول ہوئیاں۔ اوس ویلے پطرس اوس شعمون دے گھر وچ ٹھہریا ہویا سی جہدا گھر سمندر دے
کنڈے سی تے جہدا ناں شعمون دباغ سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۷ تے ۸ آیت
دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے جدوں او فرشتہ چلا گیا جہنے اوہدے نال گلاں کیتیاں سن تے اوہنے دو نوکراں نوں تے اوہناں وچوں
جیہڑے اوہدے کول حاضر رہندے سن اِنخ دیندار سپاہی نوں سدیا۔ تے ساریاں گلاں اوہناں نوں بیان
کر کے اوہناں نوں یافا دے وچ بھیجیا۔

ایس دیندار سپاہی دے ذکر توں ایہہ پتہ لگدا اے پئی او تھے ہور وی کجھ لوکی سن جیہڑے خُدا دا ڈر
رکھدے سن تے اوہدے خوف نوں مندے سن۔ اوہدے آسے پاسے دے لوک جیہڑے اوہدے نال
تے اوہدے پٹھال کم کردے سن او خُدا دا ڈر مندے سن۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اوہنے ایہناں
گلاں نوں اوس دیندار سپاہی دے نال بیان کیتا سی۔ اوہنے جو کجھ ویکھیا اوہنوں اوس دیندار سپاہی نوں
بیان کیتا پئی او جا کے ایہناں گلاں نوں پطرس نوں بیان کرے۔ تے اوہنوں ای بھیجیا پئی او جا کے
پطرس نوں سد لیاوئے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۹ آیت دے وچ ایویں بیان اے:
دو بجے دن جدوں او راہ وچ سن تے شہر دے نیڑے پہنچے پطرس دوپہر دے قریب کوٹھے تے دُعا کرن
نوں چڑھیا۔

یافا تے قیصریہ دے وچکار ۳۰ میل دا فاصلہ اے تے اِک اندازے دے مطابق پطرس دو دن دا پیدل
سفر کردیاں ہوئیاں یافا توں قیصریہ پہنچیا سی۔ تے جدوں تیکر پطرس او تھے پہنچیا او دُعا کردا رہیا سی۔
تے شعمون پطرس نوں وی حُکم دتا گیا سی پئی ہُن اوہنوں کیہ کرنا اے۔ تے او دو بجے دیہاڑے دُعا

کرن نون کوٹھے اُتے گیا۔ تے اعمال ۱۰ باب دی ۱۰ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہویا
اے:

تے اوہنوں بھک لگی تے اوکجھ کھانا چاہندا سی پر جدوں لوکی تیار کردے پئے سن تے اوہدے اُتے
بیخودی چھا گئی۔

ایہہ شعمون دباغ دے گھر دا واقع اے پئی او دُعا کرن نون کوٹھے تے جاندا اے۔ اوہنوں کجھ بھک
لگدی اے پر کھانا بچے تیکر تیار نہیں سی۔ جدوں او دُعا وچ مشغول سی تے اوہدا اُتے بیخودی چھا گئی
تے اوہدے اُتے رویادی کیفیت طاری ہو گئی سی۔ اسی ایہہ تے نہیں جاندا آں پئی اوہدے اُتے کئی
دیر تیکر رویادی ایہہ کیفیت رہی یا اوہنے کئے دیر تیکر دُعا کیتی سی۔ تے اسی اگے پڑھدے آں پئی
اعمال ۱۰ باب دی ۱۱ تے ۱۲ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

تے اوہنے ویکھیا پئی آسمان کھل گیا تے اک شے وہدی چادر دی طرح چاراں کونیاں توں لٹکدی ہوئی
زمین دے ول نون اُتردی پئی اے۔ جہدے وچ زمین دے ساری قسم دے چوپائے کیڑے مکوڑے
تے ہوا دے پرندے سن۔

ایہہ پطرس دا شخصی دُعا دا ویلا سی تے او دُعا کردا پیا سی۔ تے ایس ای حالت دے وچ اوہدے اُتے رویا دی کیفیت طاری ہو جاندی اے۔ اَسْمان توں اُتردی ہوئی چادر چاراں کونیاں توں ہوا دے وچ لٹکی ہوئی سی۔ تے ایہہ پطرس دے لئی بہت ای حیرانگی دا سبب سی۔ کیوں جے او اپنی رویا دے ظاہر ہون دے مقصد نوں سمجھا نہیں پیا سی۔ اوہدی بھُک دی کیفیت دے وچ اوہنوں اَسْمان توں اُتری ہوئی ایہہ چادر دکھالی گئی سی۔ جمدے وچ ہر طرح دے کیڑے مکوڑے تے چوپائے موجود سن۔

ایتھے ستفنس دی طرح اَسْمان دے کھلن دا ذکر پایا جاندا اے پر پطرس تے ستفنس دے واقعے دے وچ فرق اے۔ ستفنس دُکھ دی حالت دے وچ اَسْمان نوں کھلیا ہویا ویکھدا اے تے او ویکھدا اے پئی خُداوند یسوع مسیح باپ دے سبے پاسے کھلوتا اے۔ تے پطرس دی رویا کجھ حیران کر دیون والی اے کیوں جے اوس چادر دے وچ حلال، حرام تے پاک ناپاک ہر طرح دے جاندار موجود سن۔ تے اسی جاندار آل پئی یہودی شریعت دے وچ کسے وی حرام شے نوں کھانا منع اے۔

ستفنس آپ وی ایس گل دا اقرار کردا اے پئی میں اَسْمان نوں کھلیا تے ابنِ آدم نوں باپ دے سبے پاسے کھلوتا ویکھدا آل۔ تے پطرس نوں اَسْمان کھلویاں ای چاراں کونیاں توں لٹکدی ہوئی چادر ویکھن نوں بلدی اے جمدے وچ ہر طرح دے کیڑے مکوڑے موجود سن تے حلال حرام سارے جانور موجود

سن۔ تے او چادر پطرس دے آگے آکے ٹھہر جاندی اے۔ تے اعمال ۱۰ باب دی ۱۳ آیت ایہہ بیان کردی اے:

تے اوہنوں اک آواز آئی پئی اے پطرس اٹھ! ذبح کرتے کھا۔

اوس چادر دے وچ ہر طرح دے حلال تے حرام جانور موجود سن تے پطرس نوں ایہہ آواز آوندی اے پئی اٹھ ذبح کرتے کھا۔ پر پطرس چنگے یہودی ہون دا ثبوت دیندا اے تے آکھدا اے پئی اے خداوند میں تے کدی کوئی ناپاک شے نہیں کھائی اے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۱۴ تے ۱۵ آیت ایویں بیان کردی اے:

پر پطرس نے آکھیا پئی اے خداوند! بالکل نہیں کیوں جے میں کسی کوئی حرام یا ناپاک شے نہیں کھائی۔ فیر دوجی واری اوہنوں آواز آئی پئی جہناں نوں خدا نے پاک ٹھہرایا اے تو اوہناں نوں حرام نہ آکھ۔

اوہنوں اک خاص آواز آئی سی جہنوں اوہنے انکار کیتا سی۔ پطرس نے نیک یہودی ہون دا ثبوت دیندیاں ہوئیاں انکار کیتا پئی میں تے پہلاں کوئی اجھی شے نہیں کھائی اے۔ کیوں جے اوہدے آگے ہر طرح دیاں جانداراں نوں رکھیا گیا سی تے اوہنوں آکھیا گیا سی پئی اوہناں نوں ذبح کرے تے کھائے۔

پطرس اوہناں شیواں نوں کھاون توں انکار کردا پیا سی جہناں نوں کھاون توں شریعت وچ منع کیتا گیا سی۔ کیوں جے ایہناں کھا کے او ناپاک ہو جاندے سن۔ تے ایہہ حکم خُدا دے ولوں ای اوہناں نوں دتا گیا سی۔

تے فیر دوجی واری اوہنوں ایہہ آواز آندی اے پئی جہناں شیواں نوں خُدا نے پاک ٹھہرایا اے تُو اوہناں نوں حرام نہ آکھ۔

ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُدا نے آپ پُرانے عہد نامے دے وچ اوہناں نوں آپ اپنے حکم دتے سن تے اوہناں نوں منن دا وی حکم دتا سی۔ ایویں اوہناں نوں کھان پین دے بارے وضاحت دے نال بیان کر دتا گیا سی تاں پئی او دوجیاں قوماں دے وچکار اپنی طہارت نوں قائم رکھن۔

ایہہ ای وجہ سی پئی پطرس اوہناں شیواں نوں کھاون توں انکار کردا اے تے آکھدا اے پئی خُداوند میں تے پہلاں ایہناں شیواں نوں نہیں کھایا اے۔ ایہدے تے اوہنوں ایہہ آواز آندی اے پئی

جہناں شیواں نوں خُدا نے پاک ٹھہرایا اے اوہنوں نوں تُو ناپاک نہ آکھ۔ ایس گل نوں ۳ واری دوہرایا

گیا سی تے یاد رکھو پئی ایس رویا دا تعلق صرف کھاون پین دے نال ای نہیں اے۔ ایہدا مطلب بہت

ای دُہنگا تے اہم سی۔ ایہدے توں مراد غیر قوماں دے لوکاں دی پست حالی دا خیال کرنا تے اوہناں

نوں نجات دے بخشش دے وچ شامل کرنا سی۔

پطرس ایہہ چاہندا سی پئی او کسے وی پاک شے نوں نہیں چُنے گا۔ مرقس دی انجیل دے ستویں باب
دے وچ ایہہ بیان کیتا گیا پئی کیہڑیاں شیواں نے جیہڑیاں انسان نوں ناپاک کردیاں نے۔ او تھے ایہہ
لکھیا ہویا اے پئی جیہڑیاں شیواں باہروں اندر جاندیاں نے او انسان نوں ناپاک نہیں کردیاں نے سگوں
جیہڑیاں شیواں انسان دے اندروں باہر آوندیاں نے او انسان نوں ناپاک کردیاں نے۔ جیویں پئی
پیہڑے تے ابلیسی خیال جیہڑے خُدا نوں ناراغ کرن دا سبب بندے نے۔

مراس دی انجیل بُنیادی طور تے پطرس دی لکھوائی ہوئی اے کیوں جے او ایہناں ساریاں شیواں دا
اکھی ویکھیا گواہ سی۔ تے مرقس اوہدا اک ہواری سی جہدے ہتھوں ایہہ انجیل لکھوائی گئی سی۔ تے
ایویں بُنیادی طور تے ایہہ انجیل دا لکھاری پطرس ای اے۔ تے ایس حوالے دے وچ اسی ایہہ
ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح نے کسے وی کھاون پین والی شے توں منع نہیں کیتا اے۔ سگوں
ایہدے برعکس زیادہ زور ایس گل دے اُتے دتا اے پئی ساڈے دل پاک ہونے چلیئے۔ کیوں جے ایہہ
زیادہ ضروری اے تے ایہدا تعلق ساڈی نجات دے نال اے۔ تے خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت
دی بُنیاد اصل دے وچ کھانا پینا نہیں اے سگوں بنی نوع انسان دی نجات اے۔

پر پطرس شریعت دی بنیادی گل نوں سلمنے رکھدیاں ہوئیاں انکار کردا اے تے آکھدا اے پئی اوہنے
کدی کوئی حرام شے نہیں کھائی اے۔ تے ایویں اوہنے چادر دے وچ موجود شیواں نوں کھاون توں
انکار کر دتا سی۔ اعمال ۱۰ باب دی ۱۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

تِن واری ایویں ای ہويا تے فی الفور او شے آسمان تے چک لئی گئی۔

تن واری ایہہ چادر پطرس نوں دکھائی گئی سی تے تنوں واری پطرس نے ایہدا انکار ای کیتا سی۔ تِن
واری پطرس نے یسوع مسیح دی مصلوبیت دے ویلے اوہدا انکار کیتا سی سگوں اوہنے آکھیا سی پئی میں
تے ایہنوں جاندا ای نہیں آں۔ تے اوس ای ویلے اوہنوں خُداوند دی او گل یاد آئی سی پئی تُو تِن واری
میرا انکار کریں گا۔ پر انکار دے بعد فیر اوہنے توبہ کیتی تے خُداون دے نال اپنے تعلق نوں استوار
کیتا۔ تے اوہنوں حُکم ملیا پئی جنناں نوں خُدا نے پاک ٹھہرایا اے اوہنوں نوں تُو ناپاک نہ آکھ۔ اعمال
دی کتاب دے وچ ۱۰ باب دی ۱۷ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

جدوں پطرس اپنے دل دے وچ حیران ہندا پیا سی پئی ایہہ رویا جیہڑی میں ویکھی اے کیہ اے۔

اسی ویکھدے آں پئی او چھت توں اُتر آیا سی پر او حیران سی پئی ایہہ کیہ اے جو کجھ اوہنوں دکھایا گیا
اے۔ بار بار اوہدے ذہن دے وچ ایہہ گل آوندی پئی سی پئی ایہہ جو کجھ خُداوند خُدا نے اوہدے اُتے

ظاہر کیتا اے ایہدے توں کیہ مُراد اے؟ پئی جیہڑیاں شیواں نوں شریعت دے وچ کھاون توں منع کیتا گیا سی اوہناں نوں ای کھاون دا حُکم دتا گیا اے۔ اوہدی حیرانگی ایس ای گل دی سی پئی ایس رویا دا مطلب کیہ اے؟ تے او ایہدا اطلاق اپنی ایماندار جیاتی دے وچ اُتے کیویں کرے گا؟ پرچہدا دی نظر دے وچ اوہدے منصوبے تے ارادے بہت ای قیمتی نے۔ اسی اوہدے وچ دخل اندازی نہیں کر سکدے آل سانوں صرف اوہدے فضل دے ہیٹھاں رہندیاں ہوئیاں اوہدیاں حُکماں نوں پورا کرنا اے۔ خُدا پطرس دی پریشانی دا جواب دیندیاں ہوئیاں اکھدا اے پئی جنناں نوں خُدا نے پاک ٹھہرایا اے تُو اوہناں نوں ناپاک نہ آکھ۔ پطرس نوں دکھائی جاوے والی ایہہ رویا کُرنیلیس نوں دکھائی جاوے والی رویا دی وجہ توں سی۔ ایس چادر توں مُراد سے غیر قوم بندے دے کول پطرس دا جانا سی۔ اعمال ۱۰ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے ویکھو او دو بندے جنناں نوں کُرنیلیس نے بھیجیا سی شعمون دا گھر لبھدے ہوئے بُوہے تے آ کھلوتے۔

تِن پیادے کُرنیلیس دے ولوں پطرس دے کول پیغام لے کے حاضر ہو گئے سن۔ ایس ویڈیو دے وچ اسی ویکھدے آل پئی اک نک اجنا پچہ ایہناں تِناں پیادیاں نوں راہ دکھاوندا اے پئی او شعمون دباغ دے گھر پہنچ سکے۔ او شعمون دا گھر لبھن دے وچ اوہناں دی راہنمائی کردا اے۔ تے او گھر دے

بُوے تے آ کے کھلو جان دے نے ایہہ گھر دا سلمنے والا بُوہا سی۔ ایس توں پہلاں شعمون پطرس ایس رویا دے بارے اپنے دل دے وچ دھیان کردا پیا سی۔ تے اودھر کُر نیلیس دے نوکر بُوہے تے کھلوتے اوہدے بارے پچھدے پئے سن۔ پطرس روح دی ہدایت دے نال اوہناں نوں ملدا اے۔ او اوہناں دے آون دا مقصد جان دیاں ہوئیاں او اوہناں نوں گھر دے اندر لیاوندا اے تے رات بھر ٹھہرن دا بندوبست کردا اے۔

نوکراں نے اپنے مالک نوں خراجِ تحسین پیش کیتا پئی او خُدا پرست تے نیک نام بندہ اے۔ او یہودیت دے وچ تعلیم نوں منن دے وچ کافی سنجیدہ سن۔ تاں وی او ابجے تیکر ناپاک سن جیوں بے او طہارت دیاں ایہناں اصولاں دے مطابق جیتی نوں نہیں گزاردے سن جہناں دا ذکر شریعت دے وچ پایا جاندا سی۔ تاں وی کُر نیلیس جس طور تے خُدا توں دُعا کردا سی تے اوہدے نال توں خیرات کردا سی او خُدا نوں بہت پسند آیا سی۔

ایویں ای کُفرِ نجوم دے وچ صوبے دار دے نال سی جدوں اوہدا خادم گھر دے وچ بیمار پیا ہویا سی۔ تے صوبے دار نے خُداوند یسوع مسیح نوں آکھیا سی پئی میں ایس لائق نہیں آں پئی تُو میری چھت دے ہٹھاں آوئے۔ جے تُو ہتھوں ای آکھ دیویں تے او شفا پا جاوئے گا۔ تے ایہہ صوبے دار وی اپنیاں مُلازماں دے نال شفقت دے نال پیش آوندا سی تے اوہناں دی فکر کردا سی۔ ایویں ای کُر نیلیس دی

دینداری دا فائدہ تے اثر اوہناں پیادیاں نوں وی سی جہناں نوں یافا توں پطرس نوں لیاون نوں بھیجیا گیا سی۔ اوہناں لوکاں نے یہودی دینداری نوں غیر قوم لوکاں دی دینداری دے اُتے ترجیح دتی۔ ایہہ خُدا پرست تے دیندار لوک باہر بُوہے اُتے کھلوتے سن تے اوس یہودی میزبان نوں مُن دی اڈیک دے وچ سن جمدے لئی پاک روح نے اوہناں نوں گھلیا سی۔ اعمال ۱۰ باب دی ۱۹ تے ۲۰ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

جدوں پطرس اوس رویا نوں سوچدا پیا سی تے پاک روح نے اوہنوں آکھیا پئی ویکھ تِن بندے تینوں پچھدے پئے نے ایس لئی اٹھ کے بیٹھاں جاتے بے کھٹکے اوہناں دے نال ٹُر جا کیوں جے میں ای اوہناں نوں بھیجیا اے۔

اے تیکر پطرس حیران سی پر ہُن جمدے ولوں اوہنوں ایہہ پیغام ملیا سی او کوئی فرشتہ نہیں سگوں پاک روح سی۔ پر جے ایہہ کوئی فرشتہ ہُندا تاں وی ایہدے وچ انکار کسے صور ممکن ای نہیں سی۔ تے ایویں ہُن اوہنوں اندرونی تے بیرونی دنویں پاسیوں تیاری دا حُکم ملدا اے پئی اوہنوں اوہناں بندیاں دے نال بے خوف چلے جانا اے۔ ایہہ گل بالکل واضح سی پئی تِن بندے سن جیہڑے اوہدے بارے دے وچ پچھدے پئے سن۔ تے ایس حُکم نوں جاری کرن والا پاک روح آپ سی۔ کیوں جے پاک روح نے ای اوہناں نوں گھلیا سی۔ ایہتھے سانوں فرشتے دی خدمت دا ذکر کُرنیلیس نوں پیغام بھیجن دی

صورت دے وچ ملدا اے۔ جیویں پئی فرشتہ اوہدے نال کلام کردا اے پئی تیریاں دُعاواں تے تیری خیرات یادگاری دے لئی خُداوند دے حضور پہنچیاں نے۔ تے خُدا نے ایس گل نوں اہم جانیا اے۔ خُدا اوہدی دینداری نوں اپنے حضور یاد کردا اے تے اوہدے اُتے اپنے فضل نوں ظاہر کردا اے۔

خُدا پاک روح دی رائیں نجات دے ایس فضل نوں کُرنیلیس دی جیاتی دے وچ پُورا کردا اے۔ ایہہ تابعداری دیاں برکتاں نے جہناں نوں کُرنیلیس نے حاصل کیتا اے تے پطرس وی بلاشبہ پاک روح دا انکار نہیں کر سکدا سی۔ پطرس پاک روح دی معموری دے وچ ایہناں معجزیاں نوں دکھاوندا پیا سی۔ تے خُدا اوہنوں اپنے جلال دے لئی ورتدا پیا سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی پطرس خُدا دے اُتے بھروسہ کردا اے تے بھروسہ کیتے بغیر حُکم دی تابعداری ممکن نہیں ہندی اے۔ پطرس دی تابعداری خُدا دے نال اوہدی دُہنگی محبت دا ثبوت اے۔ اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۱ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

پطرس نے اُتر کے اوہناں بندیاں نوں آکھیا ویکھو جدا تسی پچھدے او اوہ میں ای آں۔

جدوں پطرس چھت اُتے سی تے او بہت کشمکش دے وچ سی پئی ایہہ کیویں دی رویا اے؟ تے پاک روح اوہنوں ہدایت کردا اے پئی پیٹھاں جاوے تے تن بندے اوہدے لئی اڈیکدے پئے نے او اوہناں

دے نال بغیر سوچے ٹر جاوے۔ تے او پٹھاں آکے اوہناں بندیاں نوں اکھدا اے پئی جہنوں تسی

لبھدے پئے او اوہ میں ای آں۔ تے اعمال ۱۰ باب دی ۲۲ آیت بیان کردی اے:

تسی کیہڑے سببوں ایتھے آئے او؟

او پاک روح دی ہدایت دے نال پٹھاں جا کے اوہناں بندیاں نوں ملدا اے تے اوہناں نوں اخلاقی طور

تے اوہناں دے آون دا مقصد پتھدا اے۔ تے اعمال ۱۰ باب دی ۲۲ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

اوہناں نے اگھیا کُر نیلیس صوبے دار جیہڑا راستباز تے خُدا ترس آدمی تے یہودیاں دی ساری قوم دے

وچ نیک نام اے۔

ایتھے او پطرس نوں او ای گلاں بیان کردے نے جہناں نوں کُر نیلیس نے اوہناں نوں بیان کرن نوں

اگھیا سی۔ او اوہنوں دسن لگے پئی او قیصریہ توں کُر نیلیس صوبے دار دے گھروں تینوں لے جاون آئے

نے جیہڑا راستباز خُدا ترس تے یہودیاں دے وچ نیک نام بندہ اے۔ او بڑا رحم دل بندہ سی۔

ایس توں پہلاں اسی ایتھو پین جیشی خوبے دے دل دے وچ وی خُدا دے خوف نوں ویکھدے آں پئی

او وی خُدا ترس بندہ سی۔ تے او یروشلیم دے وچ عبادت کرن نوں آیا سی۔ او اوس بندے نوں اڈیکدا

پیسا سی حمدے بارے دے وچ یسعیاہ دی کتاب دے وچ ۵۳ ویں باب دے وچ بیان کیتا گیا سی۔ او

اوہدیاں دُکھاں دے بارے پڑھدا پیا سی پر او سمجھدا نہیں سی پئی کیہ پڑھدا پیا اے۔ تے فلپس اوہنوں
اوس دے بارے خُو شخبری دیندا اے جمدے بارے او پڑھدا پیا سی۔ تے ایویں اوہنے خُو شخبری پائی تے
نجات حاصل کیتا سی۔

پولوس سمیت ساریاں رسولاں نے جتھے وی مُنادی کیتی سی او تھے خُداوند دے نال دا پرچار ضرور کیتا
سی۔ تے او آپ وی خُدا دے خوف دے ہٹھاں جیاتی بسر کردے پئے سن۔ تے جتھوں تیکر خُدا دے
ترس دا بیان ملدا اے تے خُداوند ساریاں لوکاں دے اُتے ترس کردا اے جیہڑے اوہدی تابعداری
کردے نے۔

ساریاں رسولاں نے خُدا دے خوف دا تجربہ کیتا سی پئی کیویں اوہناں نے خُداوند دی نجات نوں اپنیاں
دلاں دے وچ قبول کیتا سی تے او خُدا دی وہڈیائی توں خُوش ہندے سن۔ تے ایہدے وچ کوئی شک
نہیں اے پئی خُدا وی اوہناں توں خُوش سی۔ ایتھے رسولاں نے اوس برکت دیون والے خُدا دے
بارے دے وچ جانیا سی جمدے بارے دے وچ پہلاں شاید ساریاں دا ایہہ ای خیال سی پئی پئی او
صرف یہودیوں دا ای خُدا اے۔ خُدا دا ترس صرف یہودیوں دے لئی اے پر ایتھے جدوں یروشلیم دے
وچ مُنادی شروع کیتی گئی سی تے خُدا نے پہلاں یہودیوں نوں تے فیر غیر قوماں نوں وی نجات دی

بخشش نون جاری کیتا سی۔ خُدا اپنے ترس نون اوہناں دے اُتے جاری کردیاں ہوئیاں چاہندا سی پئی
کوئی وی جان ہلاک نہ ہوئے۔

ایہہ کہانی خُدا دے نال جڑے رہن تے اوہدے نال نال چلن دے بارے بہت خوبصورت منظر نون
پیش کردی اے۔ اوہدی نظر دے وچ ہر او بندہ چنگا اے جیہڑا اوہدے ترس نون چاہندا اے تے
اوہدے خوف دے وچ جیتی نون بسر کردا اے۔ ایتھوں تیکر پئی ساڈیاں پیہڑیاں دناں دے وچ وی او
اپنی شفقت نون ساڈے تون وکھ نہیں کردا اے۔ ایویں ساڈے سارے مسیحیاں دے لئی ایہہ اج دا
پیغام بہت ای برکت دا سبب اے پئی کیویں خُدا اپنیاں لوکاں دے نال غیر قوماں دے وچ اُتے وی
اپنے پیار نون ظاہر کردا اے۔ او دو جیاں دے اُتے اپنیاں برکتاں نون نازل کردا اے۔ جے اسی
جاندیاں ہوئیاں وی خُدا دیاں برکتاں تون غافل رہندے آں تے ساڈے تون زیادہ بد نصیب وی کوئی
نہیں اے۔ تے جے اسی خُدا تون اپنے لئی شفقت منگدے آں تے او بے حد رحیم خُدا اے۔ اسی
ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۳ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

۔۔۔ اوہنے پاک فرشتے تون ہدایت پائی پئی تینوں اپنے گھر سد کے تیرے تون کلام سُنے۔ تے اوہنے
اوہناں نون اندر سد کے اوہناں دی مہمان نوازی کیتی۔

استھے آون والے مہمان پطرس دے نال اوس رویا نوں بیان کردے نے جیہڑی گرنیلیس نے ویکھی سی۔
 جمدے وچ خُدا دا فرشتہ اوہدے نال کلام کردا اے تے اوہنے اوس برکت نوں حاصل کیتا سی جمدے
 لئی اوہنے خُدا دی تابعداری وی کیتی سی۔ تے اوہنوں دسیا پئی اوس ای فرشتے دے آکھن تے او
 اوہنوں سدن آئے نے۔ یہودی غیر قوماں دے نال یا اوہناں دے گھر جاون توں بہت ای کتر اوندے
 سن۔ پر ایہہ خُدا دا فضل اے جنے ایہدے وچ غیر قوماں نوں وی شامل کیتا سی۔ تے اسی ویکھدے
 آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۳ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

اوہنے پاک فرشتے توں ہدایت پائی پئی تینوں اپنے گھر سد کے تیرے توں کلام سُنے۔ تے اوہنے اوہناں
 نوں اندر سد کے اوہناں دی مہمان نوازی کیتی۔

استھے آون والے مہمان پطرس دے نال اوس رویا نوں بیان کردے نے جیہڑی گرنیلیس نے ویکھی
 سی۔ جمدے وچ خُدا دا فرشتہ اوہدے نال کلام کردا اے تے اوہنے اوس برکت نوں حاصل کیتا
 سی جمدے لئی اوہنے خُدا دی تابعداری کیتی سی۔ تے اوہناں بیان کیتا پئی او اوس ای فرشتے دے
 آکھن تے اوہنوں سدن آئے نے۔ کیوں جے یہودی غیر قوماں دے نال تعلق رکھیاں ہوئیاں
 کتر اوندے سن تے خُدا نے اوہناں نوں وی اپنی نجات دے وچ شامل کردا اے۔ پطرس گھبراوندا سی
 پئی کسے غیر قوم دے گھر جاون دے نال او ناپاک ہو جائے گا۔ کیوں جے کسے غیر قوم دے بندے دے

گھر جاون توں منع کرن دی وجہ اوہناں دیاں ناپاک رسماں تے اوہناں دے ناپاک کھانے دسے جان دے
نے۔ نا صرف کھانا پینا سگوں اوہناں دے گھر جانا وی ناپاکی دے زمرے دے وچ آوندا اے۔ تاں وی
کھاو تہن دیاں شیواں توں زیادہ تر گریز ای کیتا جاندا اے تے ایہہ زیادہ ضروری خیال کیتا جاندا
سی۔

تے شمعون نے جیہڑا دباغ دے گھر ٹھہریا ہویا سی او اوہناں مہماناں نوں گھر دے اندر بلاوندا اے تے
اوہناں دی مہمان نوازی کردا اے۔ خداوند یسوع مسیح دے زمانے دے وچ وی لوکاں نے اوہدے اُتے
اعتراض کیتے سن پئی او پاپیاں دے نال کھاوندا پیندا اے۔ کیوں جے کئی واری یسوع مسیح اوہناں دیاں
گھراں دے وچ جاندا سی۔ جدوں او زکائی دے گھر گیا تے لوکاں نے ایہہ اعتراض کیتا سی پئی او تے
موصول لین والیاں دے گھر جاندا اے تے ایویں اگھیا پئی او تے پاپیاں دا یار اے۔

تے اتھے پطرس نے پہلاں ایہناں غیر قوم بندیاں نوں گھر دے اندر سدیا تے فیر او اوہناں دے نال
گرنیلےس دے گھر وی گیا سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۴ آیت دے وچ ایویں
لکھیا ہویا اے:

تے دوجے دیہاڑے او اٹھ کے اوہناں دے نال روانہ ہویا تے یافا دے وچوں کجھ بھائی اوہناں دے نال
ہولے۔

پطرس نے اپنے آپ نوں سچے دل دے نال خُداوند دے حضور دے دے وچ دے دتا سی۔ تے او

خُداوند دی تابعداری کردیاں ہوئیاں اوہناں دے نال چلا گیا سی۔

او گرنیلیس دے گھر دے ول نوں ٹُر پئے سن۔ [طرس ابے تیکر سوچدا پیا سی پئی اوہنوں اتھے کیہ

کرنا اے۔ تے او رویا دی تابعداری کردیاں ہوئیں تے پاک روح دے حُکم نوں مندیاں ہوئیاں ٹُر پیا

سی۔ اوہدے دل دے وچ ابے تیکر ناپاک رومیاں دے نال ملن توں کجھ چنگے خیال نہیں سن پر

اوہدے لئی پاک روح دا حُکم ای سب کجھ سی تے ایویں او ٹُر پیا تے او تھوں اوہدے نال کجھ ہور بھائی

وی اوہدے نال ٹُر پئے۔

گرنیلیس دے گھر جانا اک وہدی گواہی سی تے اگلے باب دے وچ ایہدے بارے دے وچ یروشلیم دے

وچ موجود رسولاں نوں دسیا جانا سی پئی کیویں خُدا نے غیر قوماں دے وچ وی اپنی نجات دے کم نوں

شروع کر دتا اے۔ تے پطرس اپنے نال کجھ بھائیاں نوں لے کے یافا توں ۳۰ میل دُور قیصریہ دے

وچ گرنیلیس نوں ملن دے لئی جاندا اے۔

دوہے دن او قیصریہ پہنچ گئے سن تے ہُن پطرس نوں او سارا کجھ کرنا اے جہدے توں اسی کتر اوندے

آں۔ تے اسی انسان ہندیان ہوئیاں کئی واری بہت ساریاں شیواں نوں نہیں کرنا چاہندے آں تے

اسی صرف اک ای پاسے نوں ویکھدے آں۔ پر خُدا دے منصوبے ساڈیاں خیالاں توں بہت ای زیادہ اُچے تے وہڈے نے۔ اعمال ۱۰ باب دی ۲۴ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہويا اے:

--- تے گرنیلیس اپنیاں رشتہ داراں تے دلی دوستاں نوں اکٹھیاں کر کے اوہناں دی راہ ویکھدا پیا سی۔

گرنیلیس نے جیہڑی رویا ویکھی سی اوہنوں چار دن ہو گئے سن تے خُدا اوہدیاں دُعاواں تے اوہدی دینداری توں راضی سی۔ تے ایس لئی خُدا نے اوہنوں رویا دکھائی سی پئی او مردِ خُدا پطرس نوں اپنے کول لیاوئے۔ گرنیلیس نے اپنیاں یاراں تے رشتہ داراں دے وچوں بہت ساریاں نوں سدیا ہويا سی تاں پئی او ایس دعوت دے وچ شامل ہون۔ تے ایسہ پاک روح دا انتظام سی پئی او اتھے کلام دی خدمت کرے۔ کیوں جے گرنیلیس حکومتی بندہ سی ایس لئی اوہنے حکومتی بندیاں نوں وی ایس دعوت دے وچ شامل ہون دی دعوت دتی ہوئے گی۔ تے اوٹھے بہت سارے لوکی ایویں دے وی ہون گے جیہڑے مختلف زباناں تے مختلف تہذیباں دے نال تعلق رکھدے ہون گے۔ تے بہت ساریاں شعبیاں توں تعلق رکھن والے لوکی اتھے موجود ہون گے۔ جنناں دے وچ سرکاری تے نیم سرکاری لوک شامل ہون گے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۵ تے ۲۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

جدوں پطرس اندر آون لگیا تے کُرنیلیس نے اوہدا استقبال کیتا تے اوہدیاں پیراں وچ ڈِگ کے سجدہ
کیتا پر پطرس نے اوہنوں اٹھا کے آگھیا کھلو جا۔

کُرنیلیس امیر ترین سرکاری عہد دار سی تے کئی فوجی افسر اوہدی تعظیم کردے سن۔ تے او رومی پلٹن
دا سردار سی تے قابل عزت بندہ سی۔ اک پاسے تے او اپنی خیرات تے دینداری دی وجہ توں مشہور
سی تے دوجے پاسے او رومی فوج دے وچ افسر سی۔ تے خُدا نے اوہدی خیرات تے دینداری نوں پسند
کردیاں ہوئیاں اوہدے اُتے اپنا فضل کیتا سی تے اوہنوں روپا عطا کیتی۔ تے اپنی عزت افزائی دے
باوجود او پطرس دی اپنی عزت کردا اے پئی او اوہدیاں پیراں دے وچ ڈِگ پیندا اے کیوں جے او خُدا
دے ولوں بھیجیا ہويا سی۔ اسی ویکھدے آں پئی اعمال دیکتاب دے وچ پہلی واری ایویں ہويا اے پئی
کسے نے پطرس نوں ڈِگ کے سجدہ کیتا اے۔ تے پطرس اوہنوں ایویں کرن توں منع کردا اے کیوں
جے او جاندا سی پئی او وی انسان ای اے تے سجدہ صرف خُدا نوں ای کیتا جاندا اے کیوں جے او ای
ایس لائق اے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۶ تے ۲۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا
اے:

-- آگھیا پئی اٹھ کھلو۔ میں وی تے انسان ای آں۔ تے اوہدے نال گلاں کردیاں ہوئیاں اندر گیا۔

پطرس اوہنوں منع کردیاں ہوئیاں آکھدا اے پئی اٹھ کھلو کیوں جے میں وی تے انسان ای آں۔
 پطرس اوس حد نوں ٹپ آیا سی جیہڑی اوہدے دماغ دے وچ بنی ہوئی سی پئی غیر قوم دے نال میل
 نہیں رکھنا اے۔ تے ایہہ پئی غیر قوم نوں ملن دے نال او ناپاک ہو جاوے گا۔ پر خُدا کجھ عجیب کم
 کردا پیا سی جیہڑا پئی ہر اِخ ہودی تے غیر یہودی ایماندار دے لئی حیران کر دیون والا سی۔ تے ایویں
 سجدہ کرن توں منع کردیاں ہوئیاں پطرس اوہنوں آکھدا اے پئی میں وی تے انسان ای آں۔ کیوں
 جے صرف خُدا دی ایس تعظیم دے لائق اے تے صرف اوہنوں ای سجدہ کرنا روا اے۔ اوہدے آکھن
 توں مُراد سی پئی او خُدا نے انسان ای اے تے یہودیاں ہندیان ہوئیاں او خُدا نوں ای سجدہ دے لائق
 تصور کردا سی۔

گرنیلیس دے سجدہ کرن دی اک وجہ ایہہ سی پئی او نسلی اعتبار دے نال پطرس نوں برتر خیال کردا
 سی تے دوجی خاص وجہ ایہہ سی پئی او اوس جیوندے خُدا دے عبادت کردا سی جہنے بنی اسرائیل دے
 نال وعدے کیتے سن۔ تے ایس ای عزت افزائی دے وچ او پطرس نوں سجدہ کردا اے۔ پر پطرس
 اوہنوں ایویں کرن توں منع کردا اے۔ تے او اوہنوں ایہہ آکھدا اے پئی او وی اوس ای خُدا دا پیروکار
 اے جہنوں گرنیلیس نے قبول کیتا اے۔ تے ایویں اک ای خُدا اے تے اوہدے علاوہ ہور کوئی وی

سجدہ تے عبادت دے لائق نہیں اے۔ تے پطرس نے اوہنوں اٹھا کے کھڑا کیتا تے او آپس دے وچ

گلاں کرن لگے۔ تے اعمال ۱۰ باب دی ۲۷ تے ۲۸ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

۔۔۔ تے بہت ساریاں لوکاں نوں اکٹھا پا کے اوہناں نوں آگھیا تسی جان دے او پئی یہودی نوں غیر قوم

والے دے نال صحبت رکھنا یا اوہناں دے گھر جانا ناجائز اے۔

کرنیلیس وی ایس گل نوں چنگی طرح دے نال جاندا سی پئی یہودی کسے وی غیر قوم والے بندے دے

گھر نہیں جان دے نے۔ پر اوہدی لگن اوس جہندے خُدا دے نال سی جیہڑا بنی اسرائیل دا خُدا سی تے

جہنے اپنی قوم دے نال نجات دا وعدہ کیتا سی۔ او سارا کجھ جاندا سی تے او آپ وی دوجے درجے دا مذہبی

بندہ سی۔ تے اوہدی جیاتی دے وچ ساریاں توں وہڈی صفت ایہہ سی پئی اوہنے اپنی جیاتی نوں خُدا

دے خوف دے وچ گزارنا سکھ لیا سی۔ او یہودی ایمان دی تقلید کردا سی تے اوس خُدا دے حضور

دے وچ اپنیاں قربانیاں نوں گزارندا سی۔ او اپنی شخصی تے ایماندار جیاتی دے وچ او جیوندے خُدا

نوں ترجیح تے اہمیت دیندا سی۔

ایویں او غیر قوماں نوں خُدا دے نال وابستہ کرن دی خدمت نوں انجام دیوں دے لئی رضامندی دا

اظہار کردا اے تے خُدا دے حکم دی تابعداری کردا اے۔ پُرانا عہد نامہ کسے وی طور تے ایس گل دی

اجازات نہیں دیندا اے پئی کسے غیر قوم دے نال کسے وی قسم دا تعلق رکھیا جاوے۔ کیوں جے

یہودی اوہناں توں کنارہ کردے سن تے اوہناں دے نال میل جول نہ رکھن دی اک وہڈی وجہ اوہناں دی ثقافت سی جیہڑی کسے وی طرح دے نال یہودیاں دے نال میل جول نہیں کھاندی سی۔ تے ایہہ انتہائی فرق یہودیاں نوں دوجیاں توں دکھ کردا سی۔

پر اتھے اسی ویکھدے آں پئی پطرس خُدا دیاں حُکم نوں مندیاں ہوئیاں غیر قوماں دے وچ اوہدے نال دی مُنادی کرن نوں جاندا اے۔ تے ایہدے وچ خُدا دی ایہہ مرضی شامل سی پئی غیر قوماں وی نجات دی ایس خُوشخبری دے وچ شامل ہون نجات پاؤن تے خُداوند دے عرفان دے وچ ترقی کرن۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۲۸ تے ۲۹ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

پر خُدا نے میرے اُتے ظاہر کیتا پئی میں کسے بندے نوں ناپاک یا نجس نہ آکھاں۔ ایس لئی جدوں میں سدیا گیا تے بلا عذر چلیا آئی۔

خُدا نے بنی اسرائیل تے غیر قوماں دے وچکار پاک تے ناپاک شیواں دی اک فہرست دے کے حد بندی مُقرر کر دتی سی۔ پر نویں عہد نامے دے وچ خُدا نے بہت ساریاں غیر قوم لوکاں نوں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ایس ابدی میراث دے وچ شامل کر لیا سی تے اوہناں نوں وی مسیح دے بدن دا حصہ قرار دتا سی۔ باہجوں پولوس رسول نے اپنیاں خطاں دے وچ ایس گل نوں بیان کیتا سی جہدے وچ خُدا نے کلیسیا وچوں اوہناں نوں جیہڑے اوہنوں قبول کردے نے اپنی ابدی میراث

دے وچ شامل کیتا اے۔ او جیہڑے اوہنوں قبول کردے نے نجات پاوندے نے تے روحانی تے جسمانی برکتاں توں آسودہ ہندے نے۔

یروشلم دی ہیپکل یہودیایاں دے لئی بہت اہم تھاں سی کیوں جے او تھے خُدا دی حضوری رہندی سی۔ ہیپکل دے وچ اک تھاں سی جنہوں غیر قوماں دا احاطہ آکھدے سن تے ایہہ او تھاں سی جتھے تیکر غیر قوم لوکاں نوں آون دی جازت سی۔ تاں پئی او وی بنی اسرائیل دے خُدا دی تعظیم کر سکے۔ پر نویں عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایہہ فرق مگ گیا سی۔ کیوں جے ایتھے ہر کوئی جیہڑا خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کردا اے تے اوہدے اُتے ایمان لیاوندا اے او جیوندے خُدا دا مسکن بن جاندا اے۔

ہُن ایہہ ضروری نہیں رہیا سی پئی جدوں تیکر شہاڈی پہچان یہودی نہ ہوئے تھی خُدا دے نال رفاقت نہیں رکھ سکدے او۔ جیہڑا وی خُداوند نوں قبول کردا اے او اوہنوں روحانی تے جسمانی برکتاں توں نوازدا اے۔ پطرس نے وی ایس ای گل دا اظہار کیتا سی پئی او کسے وی بندے نوں نجس یا ناپاک نہیں آکھے گا سگوں او اپنی بلاہٹ دے مطابق تے اوس روپا دے مطابق جیہڑی اوہنوں دکھائی گئی سی او تھے خُداوند یسوع مسیح دے نال دی مُنادی کرن گیا سی۔ تے ایویں اوہنے کسے وی قسم دا اعتراض نہیں کیتا سی۔

ہُن ایہہ کہانی اک فوجی عہدیدار دی اے جہنوں پطرس نجات دے پیغام نوں سُناون دے لئی اوہدے
گھر آیا سی۔ ایس توں پہلاں او تِن واری اوہناں شیواں نوں کھاون توں انکار کر چکھا سی جہناں نوں
کھاون دے لئی اوہنوں حُکم دتا گیا سی۔ ایہہ اک چادر سی جیہڑی اَسماں توں اُتری سی تے اوہدی اگے آ
کے رُک گئی سی۔

ہُن پطرس اپنیاں گلاں توں ایہہ ظاہر کردا پیا سی پئی او بغیر ہچکچائے کُرنیلیس دے گھر آ گیا سی۔
کیوں جے اوہنوں پاک روح دے ولوں ایویں کرن دی ہدایت کیتی گئی سی۔ تے ہُن اوہنے کسے وی
گل دے وچ فرق نہیں کیتا سی۔ کُرنیلیس دے لئی ایہہ اک اچھی برکت سی جہدے وسیلے دے نال
ہُن خُدا دے نال اوہدی رفاقت ہو رہی تھی۔ بہت دُہنگی ہندی جاندی پئی سی۔ کیوں جے او اپنی محبت دے
اظہار دے وچ جیوندے خُدا دے حضور دُعاواں تے خیرات کردا سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال
۱۰ باب دی ۲۹ آیت دے وچ ایوی بیان کیتا گیا اے:

۔۔۔ مینوں کیہڑی گل دے لئی سدیا اے۔

پطرس اپنی رویا دے بارے دسدا اے تے کُرنیلیس وی اپنی رویا دی ساری کہانی دسدا اے۔ ایہناں
گلاں دے بعد پطرس اوہنوں پُچھدا اے پئی مینوں کیہڑی گل دے لئی سدیا اے کیوں جے ہُن گل
کُرنیلیس دی نجات دی سی۔ کیوں جے رویا دے وچ خُدا نے کُرنیلیس نوں فرشتے دی رائیں اپنے نال

دُونگے تعلق تے اوہدی دینداری دی قبولیت دی خبر دتی سی۔ ظاہری طور تے ایویں لگدا اے پئی ایہہ
سارا کجھ کجھ چر دے وچ ای ہو گیا سی۔ پر خُدا دا کم کرن دا اپنا طریقہ اے۔ تے ایہہ بہت وہڈی
برکت اے پئی او انساناں نوں اپنے جلال دے لئی ورتدا اے۔

خُدا اپنی محبت نوں ساڈے اُتے ظاہر کردا اے تے سانوں اپنیاں لوکاں دے وچ شامل کردا اے۔ او
اوہناں ساریاں لوکاں نوں اپنے بدن دا حصہ قرار دیندا اے جیہڑے اوہدے اُتے ایمان رکھدے سن۔
پولوس رسول نے خُدا دے نال اپنے تعلق نوں اپنی خدمت دے دوران جانیا سی۔ تے اوہنے اوس
محبت دا تجربہ کیتا سی جیہڑی پولوس رسول خُداوند یسوع مسیح دے نال رکھدا سی۔

خُدا انسان دے نال پیار کردا اے تے اپنی محبت دے سببوں اپنی نجات نوں عطا کردا اے۔ پطرس
تے گرنیلیس دونوں دے لئی ایہہ گل بہت ای خوشی دا سبب سی پئی خُدا اپنے آپ نوں اپنیاں لوکاں
دے اُتے ظاہر کردا اے تے اوہناں نوں اپنے جلال دے لئی ورتدا اے۔ اسی دیکھدے آں پئی اعمال
۱۰ باب دی ۳۰ توں ۳۳ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

گرنیلیس نے آگھیا پئی ایس ویلے پورے چار دن ہوئے پئی میں اپنے گھر دے وچ تیجے پھر دی دُعا کردا
پیاسی تے کیہ دیکھدا آں پئی اک بندہ چمکدار پوشاک پائے ہوئے میرے سامنے کھلوتا۔ تے آگھیا اے
گرنیلیس تیری دُعا سُن لئی گئی تے تیری خیرات دی خُدا دے حضور دے وچ یاد ہوئی۔ تے کسے نوں

یافا دے وچ بھیج کے شعمون نوں جیہڑا پطرس اکھوندا اے اپنے کول بلا۔ او سمندر دے کنڈھے شعمون
دباغ دے گھر دے وچ مہمان اے۔ تے اوس ای ویلے میں تیرے کول بندے بھیجے تے تُو چنگا کیتا
اے پئی آگیا ایں۔

استھے اسی ویکھدے آں پئی پطرس اپنی ساری کہانی کُرنیلیس نوں سناوندا اے پئی اوہنے اک فرشتے
نووں ویکھیا سی جیہڑا چمکدار پوشاک پائے ہوئے سی تے میرے اگے آکھلوتا سی۔ اصل دے وچ رویا دی
کہانی دے بارے دے وچ پطرس نوں اوہناں بندیا دی رائیں وی دسیا گیا سی جیہڑے پطرس نوں لین
دے لئی یافا دے وچ گئے سن۔ کُرنیلیس اصل دے وچ پطرس دا شکریہ ادا کردا پیا سی او اوہنوں ملن
نووں آگیا سی۔

اسی ویکھیا اے پئی او شخصی طور تے نیکی کرن والا تے رحم دل بندہ سی۔ تے اک طرح دے نال او
ایہہ وی بیان کردا پیا سی پئی رومی ظالم نہیں تے او ہر ویلے صرف مار دھاڑ ول ای دھیان نہیں
رکھدے نے۔ تے رومیوں نے بہت چنگی قیادت نوں چُنیا سی تے اوہناں نے بہت اعلیٰ تعلیم یافتہ
لوکاں نوں عہدیاں تے مقرر کیتا سی۔ اوہناں نے اپنے ماتحت حکومت دے وچ صوبیاں تے ضلعیاں
نووں قائم کیتا سی نظام نوں مُنظم کیتا سی۔ اوہناں دی ساریاں توں وڈی کامیابی اوہناں دی مُنظم
حکومت سی۔ اوہناں دی سلطنت بہت وڈی دی پر اوہناں دا نظام بہت ای بہترین سی

کیوں جے گرنیلیس نے خُدا دی عجیبِ محبت دا تجربہ کیتا سی ایس لئی اوہدی خُوشی دی کوئی انتہا نہیں رہی ہوئے گی۔ تے اوہنے ایہہ جانیا سی پئی اسرائیل دا خُدا کتنا بھلا اے۔ بھاویں جے او پہلاں توں ای اوہدے خوف دے وچ جیاتی گزاردا سی پر جدوں او رویا نوں ویکھدا اے تے اوہدا ایمان ہو وی مضبوط ہو جاندا اے کیوں جے آپ اپنیاں اکھیاں دے نال خُدا دی پاک قُدرت دا نظارہ کیتا سی تے خُدا اپنے فرشتے دی رائیں اوہدے نال کلام کردا اے۔

خُداوند یسوع مسیح نے اپنی جیاتی دے وچ اک صوبے دار دے نوکر نوں شفا دتی سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہدے ایمان دی تعریف کیتی سی تے اسی ویکھدے آں پئی گرنیلیس دا ایمان وی تعریف دے قابل سی۔ تے اوہدی جُستجو جیہڑی اوہنے خُداوند خُدا دے لئی کیتی سی او وی تعریف سے قابل سی۔ ایس ای لئی او پطرس دا بہت شکر گزار سی۔ یہودی وی اوہدی ایس خیرات نوں جاندے سن۔ تے بنی اسرائیل دے خُدا دے نال اوہدا تعلق وی خُوش آئند گل سی کیوں جے او اوہدے حضور دے وچ دُعا کردا اے۔ تے پطرس دے آون تے گرنیلیس اوہدا شکر ادا کردا اے۔ تے اسی اعمال ۱۰ باب دی ۳۳ آیت دے وچ ویکھدے آں:

اسی سارے خُدا دے حضور حاضر آں تاں پئی جو کجھ خُدا نے تینوں فرمایا اے اوہنوں سُنئیے۔

پطرس اوہنوں پچھدا اے پئی اوہنوں کیوں سدیا گیا اے تے گرنیلیس وی ایہہ نہیں جاندا سی پئی
 پطرس کیہ کرے گا۔ پر خُدا جاندا سی پئی او پطرس نوں کیوں اتھھے لے کے آیا سی۔ ہُن پطرس اتھھے
 اپنے دل دے خیال نوں بیان کردا اے پئی او سارے خُدا دے حضور دے اکٹھے ہوئے نے تاں پئی جو
 کجھ خُدا تیرے نال کلام کرے او تُو ساڈے نال کرے۔ تے ایویں اسی خُدا دے جیوندے کلام نوں سُن
 سکئیے۔

جدوں پطرس یافا دے وچ سی تے گرنیلیس اوہنوں اڈیکدا پیا سی۔ کیوں جے اوہنوں آگاہی ملی سی پئی
 پطرس نوں یافا توں بندے بھیج کے بلا لیوئے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اوہنے حکم دی تابعداری
 کردیاں ہوئیاں ایویں ای کیتا سی۔ اوہنے خُداوند دی حضوری نوں محسوس کرن دی گل کیتی تے خُدا
 دی حضوری دے وچ گزارے ہوئے ویلے دی نشاندی کیتی سی۔ جمدے وسیلے دے نال خُدا نے اپنیاں
 بھیداں نوں اوہدے اُتے ظاہر کرنا شروع ک دتا سی۔

ہن اوہدے اسمان دے مطابق تے اوہدی توقع دے مطابق خُدا اوہناں ساریاں دے نال کلام کرن نوں
 سی۔ تے او جیاتی بخش پیغام جمدی لوڑ اوہناں ساریاں نوں سی او اوہناں نوں سُنایا جاوَن والا سی۔ اعمال
 ۱۰ باب دی ۳۴ تے ۳۵ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

پطرس نے زبان کھول کے آکھیا پئی ہُن مینوں پورا یقین ہو گیا اے پئی خُدا کسے دا طرفدار نہیں اے۔ سگوں ہر قوم دے وچوں جیہڑا اوہدے توں ڈردا اے تے راستبازی کردا اے او اوہنوں پسند آوندا اے۔

پرانے عہد نامے دے وچ استشنا دی کتاب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُدا ایہہ فرماوندا اے پئی خُدا کسے دا طرفدار نہیں اے۔ تے اتھے پطرس ایہہ بیان کردا اے پئی خُدا کسے دا طرفدار نہیں اے۔ خُدا دی برکت دا انحصار ساڈے اُچے عہدے تے نسلی برتری دے اُتے نہیں اے سگوں خُدا دے خوف دے وچ اے۔ یاد رکھو پئی خُدا چہریاں نوں نہیں ویکھدا اے۔ تے نہ ای خُدا ساڈیاں تقریراں تے بظاہر نظر آون والے کماں دے ول نوں دھیان کردا اے سگوں او ساڈے دل نوں ویکھدا اے۔

جیویں جیویں کلیسیا ترقی کردی جاندی سی تے او پاک روح دے نال معمور ہندی جاندی سی۔ تے او خُدا دے نال تے جلال دے لئی تابعداری ہندی جاندی سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُدا اوہناں توں بہت خوش سی تے ہر روز نویاں ایمانداراں نوں اوہناں دے نال ملاوندا جاندی سی۔ ایہہ خاص مُکاشفہ سی جنوں خُدا نے ابتدا دے وچ ای ایمانداراں دے اُتے ظاہر کیتا سی پئی غیر قوماں دے وچ وی نجات دی بخشش جاری ہوئی سی۔

پطرس نے وی ایس گل دا تجربہ کیتا سی پئی خُدا اوہناں لوکاں دے اُتے دھیان کردا اے جیہڑے اوہدے ول نوں دھیان کردے نے تے اوہدے اُتے ایمان رکھدے نے۔ بھائیوں اوکسے وہ قوم توں کیوں نہ ہوں۔ رسولوں دے وچوں بہت ساریاں لوکاں نوں خاص طور تے پولوس رسول نوں غیر قوماں دا رسول مُقرر کیتا گیا سی۔ تاں پئی خُداوند یسوع مسیح دے ناں نوں غیر قوماں دے وچ ظاہر کیتا جاوے۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اپنے ناں دے جلال دے لئی ساریاں قوماں دے وچوں رنگ تے نسل دا لحاظ کیتے بغیر اپنے لئی لوکاں نوں چُن لیا سی۔ ایویں خُدا سانوں چُندا تے اپنے لئی وکھ کردا اے تے او ساڈے اُتے ایہہ ظاہر کردا اے پئی ساڈی قدر و قیمت کیہ اے۔ اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۳۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

جیہڑا کلام اوہنے بنی اسرائیل دے کول بھیجیا۔

پطرس مخاطب ہویتے ارامی زبان دے وچ کلام کرن لگیا تے تاریخ دے وچ بنی اسرائیل دے خُدا دے بارے دے وچ بیان کر لگیا۔ تے اوہناں گلاں نوں بیان کیتا جیہڑیاں خُدا نے اپنے بندے موسیٰ دے اُتے ظاہر کیتا سی تے جیہڑیاں صحیفیاں دی شکل دے وچ نبیاں دے اُتے ظاہر ہوئیاں سن۔ بھائیوں جے خُداوند خُدا دے پاک صحیفیاں دی زبان عبرانی اے پر ضرورت دے تحت ارامی تے یونانی لفظاں نوں بیان کردیاں ہوئیاں پطرس نے اپنی گل نوں شروع کیتا سی۔ گرنیلیس ساریاں یہودی

روایتاں، رسماں تے پاک صحیفیاں دی زبان تے اوہناں دی تاریخ دے بارے دے وچ جاندا سی۔ کیوں
جے ایہہ ای تاریخ سی جنہں اوہنوں قائل کیتا سی پئی اسرائیل دا خُدا قُدرت والا خُدا اے تے او ایس
گل نوں بہت ای چنگی طرح دے نال جاندا سی۔

کیوں جے جدوں فرشتہ اوہدے کول آیا تے اوہنوں آکھیا پئی تہاڈیاں دُعاواں تے خیرات خُدا دے حضور
پہنچیاں نے تے ایہدے توں ایہہ ظاہر ہندا اے پئی او شریعت دی کتاب دیاں کئی حصیاں دے وچ
پڑھدا تے سُندا ہوئے گا تے بہت کجھ جاندا ہوئے گا۔ تے اتھے پطرس اپنی رسولی خدمت دی مختصر
جہی گواہی نوں پیش کردا اے تے اپنے مقصد نوں اوہناں دے اگے بیان کردیندا اے۔ تے اسی
ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۳۶ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

جدوں یسوع مسیح دی رائیں (جیہڑا ساریاں دا خُداوند اے) صلح دی خُشخبری دتی۔

اپنی گل نوں شروع کردیاں ہویاں او بنی اسرائیل دے اُتے نازل ہون والے خُدا دے پاک کلام
مقدس صحیفیاں تے اوہناں دی تاریخ نوں بیان کردا اے۔ تے فیر اوہناں ساریاں پیشن گوئیاں تے
پاک کلام دی مرکزی کردار یسوع مسیح دا بیان کردا اے جہدے وسیلے دے نال نجات ممکن ہوئی
اے۔ تے اوہدے ای بارے دے وچ موسیٰ تے ساریاں نبیاں نے پیشن گوئیاں بیان کیتیاں سن۔ تے
او بیان کردا اے پئی صلح دی خُشخبری خُداوند یسوع مسیح دی رائیں دتی گئی اے۔ تے او ایس

خُوشخبری توں چنگی طرح دے نال واقف سی جدوں خُداوند یسوع مسیح ایس زمین اُتے آئے سن۔ تے اپنی زمینی خدمت دے دوران اوہنے خُوشخبری دی مُنادی تے بادشاہی دی تکمیل دی مُنادی کیتی سی۔ پطرس ایس ساری مُنادی نوں ویکھدا رہیا سی تے او جاندا سی پئی ہُن خُداوند خُدا دا کیہ مقصد اے تے خُداوند یسوع مسیح ای ایس خُوشخبری دا مرکز اے۔ صلح دی ایہہ خُوشخبری خُداوند یسوع مسیح دی رائیں ملی اے۔ غیر قوماں دے وچ صلح دے ایس پیغام نوں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال پہنچایا گیا اے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۷۳ تے ۳۸ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تُسی اوس گل نوں جاندے او جیہڑی یوحنا دے بہتسے دی مُنادی دے بعد لگیل توں شروع ہو کے تمام یہودیہ دے وچ مشہور ہو گئی سی پئی خُدا نے یسوع مسیح ناصری نوں پاک روح تے قدرت دے نال کیویں مسیح کیتا۔

پطرس ہُن اوس سارے منظر دے وچ نوں اشارہ کردا اے جدوں خُداوند یسوع مسیح نے یہودیہ تے لگیل دے علاقے دے وچ مُنادی کیتی سی۔ تے اوس مُنادی دا آغاز یہودیہ توں یردن دے بہتسے دے نال ہویا سی۔ اسی ویکھدے آں پئی کُر نیلیس پہلاں ای خُداوند یسوع مسیح دے بارے کافی کجھ جاندا سی۔ تاں وی پطرس ایس ساری کہانی نوں مختصر طور تے بیان کردا اے۔

پولوس دی مُنادی دا مقصد وی خُداوند یسوع مسیح ای سی۔ جدوں اوہنے قیصریہ دے وچ مُنادی کیتی تے اوہنے وی خُداوند یسوع مسیح نوں خُدا دا پُتر اُکھیا سی۔ تے اعمال دی کتاب دے وچ ایہہ اصطلاح پہلی واری مُنادی دے لئی ورتی گئی اے۔ جیہڑے پتھر نوں معماراں نے رد کیتا او ای کونے دے سرے دا پتھر ہو گیا۔ تے او بُنیادی پتھر خُداوند یسوع مسیح اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے واقعے نوں یروشلیم دا ہر اک بندہ جاندا سی تے کُرنیلیس وی ایس سارے واقعے توں آگاہ سی۔ گلیل تے یہودیہ دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی خدمت بہت بھر پُور طریقے دے نال ویکھی گئی اے۔ تے خُداوند یسوع مسیح دی مُنادی دا مقصد خُدا دی بادشاہی سی۔ تے ایہہ بیان کیتا جاندا سی پئی توبہ کرو کیوں جے آسمان دی بادشاہی نزدیک اے۔

خُداوند یسوع مسیح وی گلیلی سی تے اوہنے یوحنا توں بہتسمہ لین دے بعد اپنی مُنادی نوں شروع کیتا سی۔ یوحنا ک جانی پچھانی شخصیت سی تے اوہدے حواری توبہ دے لئی بہتسمے دی مُنادی کردے سن۔ اوہنے اپنے دور دے وچ مذہبی تحریک کافی تیز کیتی سی تے لوکی توبہ دے لئی اوہدے توں بہتسمہ لیندے سن۔ پطرس دا ایس کہانی نوں دُور اون دا مقصد ایہہ سی پئی کیویں خُدا نے خُداوند یسوع مسیح نوں ایس خدمت دے لئی مسیح کیتا سی تاں پئی او خُدا دی بادشاہی دے لئی مُنادی کرے۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے خُدا نے پاک روح دے اختیار دے نال مُنادی کیتی سی۔ تے ایہدے وچ کوئی

شک نہیں اے پئی الہی شخصیت ہون دے ناطے او آپ وی صاحبِ اختیار سی۔ یوحنا پتسمہ دیون والے نے وی خُداوند یسوع مسیح دا اقرار کیتا سی جدوں خُدا نے پاک روح کبوتر دی شکل دے وچ آ کے ٹھہریا سی۔ تے آسمان توں ایہہ آواز آئی سی پئی ایہہ میرا پیارا پتر اے جمدے توں میں راضی آں۔

تے فیر پاک روح یسوع مسیح نوں جنگل دے وچ لے گیا تاں پئی ابلیس توں آزما یا جاوے۔ تے او تھوں پاک روح دے نال معمور ہو کے گلیل دے وچ واپس آیا۔ یسوع مسیح نوں مسیح کیتا گیا تاں پئی اپنی قُدرت دے نال کم تے کلام کرے۔ خرسٹس دا مطلب مسیح کیتا ہویا اے۔ تے خُداوند یسوع مسیح نوں وہڈی خدمت دے لئی مسیح کیتا گیا سی۔ اعمال ۱۰ باب دی ۳۸ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

-- او بھلیائی کردا تے اوہناں ساریاں نوں جیہڑے ابلیس دے ہتھوں دکھ اٹھاوندے سن شفا دیندا پھردیا کیوں جے خُدا اوہدے نال سی۔

خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ یسعیاہ ۶۱ ویں باب دے وچ وی بیان کیتا گیا اے۔ خُداوند یسوع مسیح نوں اک خاص مقصد دے لئی مسیح کیتا گیا سی تاں پئی او خُدا دے جلال نوں ظاہر کرے۔ یسعیاہ دی کتاب دے ۶۱ ویں باب دے وچ پہلی تے دوجی آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے پئی خُداوند خُدا دی روح میرے اُتے ہے کیوں جے اوہنے مینوں مسیح کیتا تاں پئی حلیمان نوں خُو شخبری

سُناواں۔ اوہنے مینوں بھجیا اے پئی شکستہ دلاں نوں تسلی دیواں۔ قیدیاں دے لئی رہائی تے اسیراں

دے لئی آزادی دا اعلان کراں۔ تے ایویں او سارے جیہڑے تاریکی وچ سن خُداوند نے اوہناں نوں

اپنی عجیب روشنی دے وچ سدیا تے جیہڑے دکھاں تے مُصیبتاں دا شکار سن اوہناں نوں آزاد کیتا۔

خُداوند یسوع مسیح نے ناصرت دے عبادت خانے دے وچ وی ایس ای حوالے نوں پڑھیا سی۔ لوقا دی

انجیل دے وچ وی ایس حوالے دے بارے پڑھن نوں بلدا اے۔ پئی خُداوند دا روح میرے اُتے ہے

ایس لئی پئی اوہنے مینوں غریباں نوں خُوشخبری دیون نوں مسح کیتا اے تے اوہنے مینوں بھجیا اے

تاں قیدیاں نوں رہائی تے اندھیاں نوں بینائی پاون دی خبر سُناواں کچلیاں ہوئیاں نوں آزاد کراں تے

خُداوند دے سالِ مقبول دی مُنادی کراں۔

جدوں اسی خُداوند یسوع مسیح دی خدمت دے اُتے دھیان کردے آں تے ایہدے وچ کوئی شک

نہیں اے پئی خُداوند یسوع مسیح نے بہت سارے معجزے کیتے سن تے لوکاں نوں ہر طرح دیاں

بیماریاں توں آزاد کیتا سی۔ او سارے جیہڑے ایس توں پہلاں ابلیس دے ہتھوں دکھاں نوں برداشت

کردے پئے سن۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں تسلی تے اطمینان بخشدیاں ہوئیاں کچلیاں ہوئیاں

آزاد کیتا سی۔

پُکھلیاں ہوئیاں نوں آزاد کرن توں مُراد ابلیس دے ہتھوں دُکھ اُٹھاوَن والیاں نوں آزاد کرنا اے۔ اجھے
لوکی جیہڑے تاریکی دے غلام تے ہنیرے دے وچ پھسے ہوئے سن۔ اعمال دی کتاب دے ۱۰ اوں باب
دی ۳۸ تے ۳۹ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

کیوں جے خُدا اوہدے نال سی تے اسی سارے اوہدیاں کماں دے گواہ آں۔

خُدا ہمیشہ اوہدے نال سی تے خُداوند یسوع مسیح نے وی بارہا اپنی زمینی خدمت دے وچ ایہہ بیان
کیتا سی پئی میں اپنی نہیں سگوں اپنے بھیچن والے دی مرضی نوں پورا کرن آیا آں۔ تے پاک کلام
دے وچوں وضاحت دے نال ایس گل دا ثبوت بلدا اے پئی اوہنے او ای کیتا سی جو خُدا نے اوہنوں
کرن نوں آکھیا سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے آپ آکھیا سی پئی میں او ای کردا آں جو باپ مینوں
کرن نوں آکھدا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دی خدمت دا منصوبہ خُدا دے ولوں پہلاں توں سوئپیا ہویا
سی۔ تے اوہنے ای خدمت دے سارے منصوبے ترتیب دتا سی۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح نے او ای
کیتا سی جو خُدا باپ دی نظر دے وچ ضروری سی تے بھلا سی۔ ایہہ خُدا دا وہڈا بھیدا اے پئی بیٹا باپ
دی مرضی نوں پورا کرن دے لئی آسمان نوں چھڈ آیا سی تے آدمیاں دے وچکار رہیا سی۔ تے خُدا نے
ثالوث نے جو کجھ وی کیتا سی او انسان دی بھلیائی دے لئی تاں پئی انسان ابلیس دے ہتھوں برباد نہ

ہوئے۔ تے انسان تاریکی توں نکل کے روشنی دے وچ جیاتی بسر کرے۔ ایس مقصد دے لئی تثلیث

دے دوجے اقنوم یعنی خُداوند یسوع مسیح نے جسم اختیار کیتا تے انساناں دے درمیان رہیا سی۔

یوحنا اپنے انجیلی بیان دے وچ ایس بھید نوں ظاہر کردا اے تے ایہہ بیان کردا اے پئی کیویں یسوع

مسیح نے جسم اختیار کیتا سی۔

اپنی وہڈی خدمت دے باوجود یسوع مسیح نوں یسعیاہ ۵۳ باب دے مطابق صلیبی دکھ اٹھانا سی۔ ایویں

خُداوند یسوع مسیح دی گرفتاری توں لے کے مصلوبیت تیکر دکھاں نوں برداشت کیتا سی۔ پطرس

خُداوند یسوع مسیح دے صلیبی دکھاں دا گواہ سی تے اوہدے علاوہ دوجے رسول وی خُداوند یسوع مسیح

دے صلیبی دکھاں دی حقیقت توں آگاہ سن۔ رسولاں نے باہجوں اپنیاں خطاں دے وچ یسوع مسیح

دیاں دکھاں دا بیان کیتا سی تے اوہدے پاک لہو نوں پاپاں دی مُعافی تے نجات دا وسیلہ قرار دتا سی۔

تے یہودی سردار کاہناں نے وی کلام تے معجزیاں دے وچ یسوع مسیح دی قُدرت دا نظارہ کیتا سی۔

تے او کسے وی طور تے خُداوند یسوع مسیح دا مُقابلہ نہیں کر سکے سن۔ خُداوند یسوع مسیح نے لوکاں

نوں تعلیم دتی معجزے کیتے بیماراں نوں چنگیاں کیتا تے ایویں لوکاں دیاں جیاتیاں دے وچ بحالی آئی

تے او ابلیس دے قبضے توں آزاد ہو گئے۔

ایہہ خاص نقطہ اے پئی خُداوند یسوع مسیح نون یروشلیم دے وچ صلیب دتا گیا سی۔ اعمال ۱۰ باب دی
۴۰ تے ۴۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

اوہنوں خُدا نے تیجے دن جلایا تے ظاہر وی کر دتا نہ پئی ساری اُمت تے سگنوں اوہناں گواہاں دے اُتے
جیہڑے اگے توں خُدا دے چنے ہوئے سن۔ یعنی ساڈے اُتے جہناں ے اوہدے مُردیاں دے وچوں جی
اُٹھن دے بعد اوہدے نال کھایا پیا سی۔

خُداوند یسوع مسیح خُدا دا برہ اے تے اوہدے علاوہ کوئی نہ نکلیا جیہڑا دو جیاں دے لئی اپنی جان دا
فدیہ دیوئے گا۔ خُداوند یسوع مسیح نے صلیب دے اُتے جان دیندیاں ہوئیاں قُربانی دتی سی۔ پہلاں
یہودیوں دے صدر عدالت نے خُداوند یسوع مسیح دے اُتے موت دا فتویٰ لگایا تے فیر پنٹس پیلاطس
نون زور دتا گیا سی پئی او یسوع مسیح نون صلیب دیون دا حُکم جاری کرن۔ تے ایویں یہودیوں تے
رومیاں دونویں رل کے یسوع مسیح دی صلیب دا سبب بنے سن۔ پر اسی ویکھدے آں پئی خُدا نے
اوہنوں مُردیاں دے وچوں جلایا سی تے ساریاں اُتے ایہہ گل ظاہر ہوئی۔ تاں وی اوہنے اپنے آپ نون
اوہناں دے اُتے ظاہر کیتا جہناں نو اوہنے اپنی گواہی دے لئی ورتنا سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی
اعمال ۱۰ باب دی ۴۲ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے اوہنے سانوں حکم دتا پئی اُمت دے وچ مُنادی کرو تے گواہی دیو پئی ایہہ او ای اے جیہڑا خُدا
دے ولوں جیوندیاں تے مُردیاں دا انصاف کرن دے لئی مُقرر کیتا گیا اے۔

پطرس ایہہ اقرار کردا اے پئی اسی یسوع مسیح دے گواہ آل جنہوں خُدا نے مُردیاں دے وچوں جیوندہ
کیتا اے اوہدے جی اُٹھن دے اسی گواہ آل۔ کیوں جے اسی اوہدے نال کھایا پیا اے۔ اسی جاندے ال
پئی خُداوند یسوع مسیح تن وریاں تیکر رسولاں دے نال رہیا سی تے اوہناں نے اپنیاں اکھیاں دے نال
اپنیاں تے دوجیاں دیاں جیاتیاں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے کم نوں ہندیاں ہوئیاں ویکھیا سی۔ او
سارے اوہدے جی اُٹھن دے گواہ سن۔ تے ایہدے بعد او نہیں جاندے سن پئی کیویں خُداوند یسوع
مسیح دی مُنادی دے کم نوں کرن۔ کیوں جے او سارے لگ کے بیٹھ گئے سن پر جدوں پاک روح نازل
ہویا سی تے او سارے دلیر ہو گئے سن تے فیر ایہدے بعد دلیری دے نال خُدا دے پاک کلام دی
مُنادی کردے پھرے سن۔ تے او سارے اوس گواہی نوں لوکاں دے سامنے پیش کرن لگے سن کیوں
جے او آپ خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے گواہ سن۔

پطرس تے دوجیاں رسولاں نوں خُداوند یسوع مسیح دے ولوں باقاعدگی دے نال ایہہ حکم ملیا سی۔ تے
اوہناں نوں ایہہ خدمت ملی سی پئی او اوہدے جی اُٹھن دی گواہی دیوں تے خُدا دی بادشاہی نوں پُورا

کرن۔ او اکثر خُداوند یسوع مسیح دے نال رفاقت وی رکھدے سن کیوں جے خُداوند یسوع مسیح اوہناں دے نال کلیاں ویلا گزارد اسی تے اوہناں نوں خُدا دی بادشاہی دی تعلیم دیندا سی۔

خُداوند یسوع مسیح دا جی اٹھنا اوہناں دے لئی نوی تے جیوندی اُمید سی۔ متی تے یوحنا دے انجیلی بیان دے وچ یسوع مسیح دے جی اٹھن دے بعد خُداوند یسوع مسیح دے اوہناں دے نال کھاون پین دے بارے پڑھن نوں ملدا اے۔ لوقا دے بارے اسی جاندے آں پئی او بُنیادی طور تے طیب سی تے او خُداوند یسوع مسیح دے جی اٹھن دے بعد اوہدے بدن دے بارے دے وچ بیان کردا اے۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے نال مچھلی دا قتلہ کھایا سی تاں پئی اوہناں دے اُتے ایہہ واضح جاوے پئی او جی اٹھیا اے۔

پطرس ایہہ مُنادی کردا اے پئی خُداوند یسوع مسیح تیجے دیہاڑے مُردیاں دے وچوں جیوندہ ہویا سی۔ تے اوہدے جی اٹھن دے بعد اوہناں نوں ایہہ حُکم ملیا سی پئی او خُداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جی اٹھن دی گواہی دیوں تے ایہہ پئی او ای مُردیاں تے جیوندیاں دا انصاف کرن دے لئی مُقرر کیتا گیا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دی قیمت دے بعد دوجی ذمہ داری جیہڑی خُدا باپ دے ولوں سوپنی گئی سی او ایہہ سی پئی او عدالت کرے گا۔ یوحنا دی انجیل دے وچ ایہہ بیان ویکھن نوں ملدا اے پئی عدالت دا سارا اختیار بیٹے نوں سوپیا گیا اے۔ تے دانی ایل دی کتاب دے مطابق یسوع مسیح ابن

آدم اے او تخت دے اُتے بیٹھے گاتے ساریاں دا انصاف کرے گا۔ او سارے جیہڑے خُداوند یسوع
مسیح دے اُتے ایمان رکھدے نے او سارے نجات پاؤن گے۔ تے او جیہڑے اوہدے اُتے ایمان نہیں
رکھدے نے او سارے سزا پاؤن گے۔

ہر اک انسان دی عدالت دے لئی اک دن مُقرر اے بھائیں او جیوندہ اے تے بھائیں مُردہ اے۔
جدوں خُدا دا پُتر عدالت کرے گاتے او سارے جیہڑے مر گئے ہون گے او جیوندے کیتے جاؤن گے۔
عدالت ہوئے گی تے اوہناں ساریاں دا انصاف کیتا جاوے گا۔ کجھ ابدی حیاتی پاؤن گے تے کجھ بدی
عذاب وچ جاؤن گے۔

پطرس جیہڑیاں گلاں کردا پیاسی اوہناں ساریاں دا نچوڑ ایس آیت دے وچوں سانوں بلدا اے۔ تے
اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۴۳ آیت دے وچ ایویں بیان اے:

ایس بندے دی سارے نبی گواہی دیندے نے پئی جیہڑا اوہدے اُتے ایمان لیاوے گا اوہدے نال توں
پاپاں توں مُعافی پاوے گا۔

ایتھے جیہڑے ایمان دے بارے بیان کیتا گیا اے او یہودی مذہب دا ایمان نہیں اے سگوں ایہہ
بہت ای سادہ ایمان اے جمدے وچ اسی خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کرنا اے پئی او ای خُدا اے۔

او ای سانوں ساڈیاں پاپاں توں مُعافی دیندا اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی آمد تے اوہدی فضیلت دے بارے دے وچ بیان ویکھن نوں بلدا اے تے اوہناں پیشن گوئیاں دے بارے وی ویکھن نوں بلدا اے جیہڑیاں یسوع مسیح دے بارے دے وچ بیان کردیاں نے۔ ایویں سارے نبی اوہدے بارے گواہی دیندیاں ہوئیاں اوہدے اختیار نوں مندے نے۔

خُداوند یسوع مسیح دے نال اُتے ایمان لیانا تے اوہدے نال توں پاپاں توں مُعافی نوں حاصل کرنا اے نجات اے۔ یہودی شریعت دے مطابق ہُن قربانیاں تے رسماں دی ادائیگی کرن دی لوڑ نہیں اے۔ نہ ای پتسمہ دی لوڑ اے نہ ختنے دی نہ قربانیاں دی تے نہ ای نیک کماں دے اُتے بھروسہ کرن دی لوڑ اے۔ صرف ایہہ ضرورت اے پئی اسی ایمان رکھئے پئی خُداوند یسوع مسیح ای خُداوند اے تے اوہدے نال توں ای نجات اے۔ خُدا ساڈے توں ایمان دے علاوہ کسے وی ہور گل دی توقع نہیں کردا اے۔

ایہہ بہت ای خوبصورت پیغام اے پئی ابدی حیاتی دا تحفہ مُفت بلدا اے تے ایہدے لئی کسے قیمت دی لوڑ نہیں اے۔ تے گناہاں دے مُعافی صرف خُداوند یسوع مسیح دے نال توں ممکن اے۔ ایویں اوہدے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں اسی اپنیاں پاپاں توں مُعافی حاصل کردے آں۔ سانوں اوہدے نال چلدیاں ہوئیاں اوہدی راستبازی نوں حاصل کرنا اے۔ کیوں جے جیویں دا او اے سانوں وی اویں دا

ای ہونا اے۔ کیوں جے ساڈے نیک کم کسے وی صورت خُدا دی بخشش تے اوہدے فضل دا مُقابلہ
نہیں کر سگدے نے۔ صرف اوہدا فضل ای ساڈے لئی پیش بہا اے۔

ساڈی نجات خُداوند یسوع مسیح دے وچ کامل ہندی اے ایس لئی سانوں کسے وی گل توں پریشان
ہون دی لوڑ نہیں اے۔ سگوں سانوں اپنی نجات تے ابدی جیاتی دے لئی پُر اعتماد ہونا چاہیدا اے۔
یوحنا دی انجیل دے وچ اسی ایہہ پڑھدے آں پئی جنیاں نے اوہنوں قبول کیتا اے اوہنے اوہناں نوں
خُدا دے فرزند بنن دا حق بخشیا اے۔ ایویں اوہدے نال رفاقت تے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے
نال فرزندیت دا حق ساڈی نجات دا سبب اے۔

گناہاں توں مُعافی اک برکت اے جیہڑی خُداوند خُدا سانوں عطا کردا اے۔ ایہہ واحد آیت یسوع مسیح
دی نجات دی گواہی دے لئی کافی اے کیوں جے ایہدے وچ بنی نوع انسان دی نجات دا راز لکیا ہويا
اے۔ اوہدے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں اسی اپنیاں پاپاں توں رہائی نوں حاصل کردے آں۔ خُداوند
یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں اسی ابدی نجات نوں حاصل کردے آں تے او ای ساڈی
نجات دا سبب اے۔ ساڈیاں قربانیاں ساڈیاں پاپاں توں لکا نہیں سکدیاں سن تے خُداوند یسوع مسیح دا
لہو ساڈی نجات دے لئی کافی اے۔

اسی ایتھے اک واری فیر غیر قوماں دے پینتی کوست دا ذکر کردے آں۔ جدوں پولوس نے مُنادی کیتی تے لوکاں نے خُداوند یسوع مسیح نوں اپنا شخصی نجات دیون والا قبول کر لیا سی۔ اسی ویکھدے آں پئی فیلس نے جشی خوجہ دے سلنے مُنادی کیتی سی تے او خُداوند یسوع مسیح دے خُشخبری نوں لے کے اپنے وطن نوں خُوشی دے نال چلا گیا سی۔ تے ایتھے پطرس گرنیلیس نوں خُداوند یسوع مسیح دی خُشخبری نوں سُناوند اے۔

اسی ویکھاں گے پئی پطرس نے اپنے پیغام نوں ایتھے ای مُکا نہیں دتا سی سگوں ایہدا حیرت انگیز تے بابرکت نتیجہ سانوں ویکھن نوں ملے گا۔ تے اسی پڑھدے آں پئی اعمال ۱۰ باب دی ۴۴ توں ۴۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

پطرس ایہناں گلاں نوں اگھدا ای پیا سی تے پاک روح اوہناں دے اُتے نازل ہويا جیہڑے کلام سُنندے پئے سن۔ تے پطرس دے نال جنے وی مخنون ایماندار آئے سن او سارے حیران ہوئے پئی غیر قوماں دے اُتے وچ پاک روح دی بخشش جاری ہوئی اے۔ کیوں جے اوہناں نوں طرح طرح دیاں زباناں بولیاں ہوئیاں خُدا دی حمد کردیاں ہوئیاں سُنیا۔ پطرس اوہناں نوں جواب دیندا اے پئی کیہ کوئی پانی نوں ڈک سکدا اے پئی ایہہ بہتسمہ نہ پاون جنہاں نے ساڈی طرح پاک روح دے نال بہتسمہ پایا؟

ایہہ واقعہ غیر قوماں دا پیننتی کوست سی۔ کُرنیلیس دے نال باقی لوکی وی ایس پیغام نوں سُن دے پئے

سن۔ تے پطرس دے ایہناں گلاں نوں کردیاں ہوئیاں پاک روح اوہناں دے اُتے نازل ہویا سی
جیہڑے ایس پاک کلام نوں سُن دے پئے سن۔ ایہہ واقعہ اعمال دوجے باب دی طرح رونما ہندا اے۔

جدوں خُدا نے پاک روح نازل ہندا اے تے او سارے جیہڑے مَختون ایماندار سن او سب حیران
ہو جان دے نے پئی کیویں غیر قوماں دے لئی وی پاک روح دے بخشش جاری ہوئی اے۔ یاد رکھو پئی
ایتھے کسے وی طرح دے نال غیر قوماں توں ایہہ توقع نہیں کیتی گئی اے پئی او شریعت دیاں فُلاں
فُلاں حُکماں نوں پہلاں پُورا کرن تے فیر اوہناں نوں پوک روح عطا کیتا جاوے گا۔ سگوں خُدا نے
اوہناں دے ایمان دے مطابق اوہناں نوں اپنی نجات دے وچ شامل کر لیا سی۔

ایتھے اعمال دو باب دے طرح لوکاں دے وچ پاک روح دی وجہ توں جذبہ تے ولولہ ویکھن نوں بلدا
اے۔ او سارے خُوشی کردیاں ہوئیاں تے حمد کردیاں ہوئیاں طرح طرح دیاں زباناں بولدے پئے
سن۔ دوجے باب دے وچ وی او سارے ایویں مختلف زباناں بولدے پئے سن جیویں اوہناں دے وچوں
ہر کوئی اپنی ای بولی سُن دا پیا سی۔ ایہہ بہت ای برکت والی گل سی پئی اوہناں ساریاں نے پاک روح
دا ہپتسمہ ایا سی جیہڑے اوس ویلے او تھے موجود سن۔ او پاک روح دی معموری دے نال مختلف زباناں
بولن لگے سن۔

ایویں جنیانا نے پاک روح دے پتسے نوں حاصل کیتا سی اوہناں ساریاں نے خُدا دی تمجید کیتی سی تے
ایس وِہڈی بخشش دے لئی اوہناں دے دل خوشی دے نال بھرے ہوئے سن۔

او سارے خُدا دے خوف دے تحت آپس دے وچ متحد سن تے خُدا دی بخشش نوں اپنے لئی پایا سی۔
نجات دی بخشش دے لئی کسے قسم دی یہودی رسم یا ختنے دی گل نہیں کیتی گئی اے۔ سگوں خُدا نے
صرف اوہناں دے ایمان دے سببوں اپنی شفقت نوں اوہناں دے اُتے اُنڈیل دتا سی۔ رسولاں نے
وی خُداوند یسوع مسیح دے خدمت نوں پکھاندیاں ہوئیاں پتسہ لیندیاں ای اپنی خدمت نوں خُداوند
یسوع مسیح دے لئی شروع کر دتا سی۔ تے اوہناں دے اُتے ایہہ بھید کھل گیا سی پئی کیویں خُدا
اوہناں توں اپنی خدمت لینا چاہندا اے۔ ایہہ خُدا دے وعدے دی تکمیل سی جیہڑا اوہنے بنی نوع
انسان دے نال کیتا سی کیوں جے خُدا کسے دی وی ہلاکت نہیں چاہندا اے۔ ایس ای لئی پٹے دی
رائیں نجات دے وچ غیر قوماں نوں وی شامل کیتا گیا سی۔

ایویں ہُن سانوں ایہہ یقین ہونا چاہیدا اے پئی صرف یہودی ہون دے وچ ای نجات نہیں اے۔
سگوں نجات تے صرف خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاون دے نال ای بلدی اے۔ اسی کسے
وی صورت دے وچ ایمناں گلاں دی تحقیر نہیں کردے آں۔ کیوں جے نبی تے شریعت تے صحیفے
ساڈے تیکر اوہناں دی ای رائیں پہنچے نے۔ تے اسی جاندے آں پئی نسلی اعتبار دے نال خُداوند

یسوع مسیح وی اوہناں دے وچوں ای سی۔ تے ایویں خُدا اُج ساڈے وچوں ہر اک نوں وی ایہہ موقع
 دیندا اے پئی اسی اوہدے نجات نوں حاصل کریے۔ تے خُداوند خُدا نے اپنی بخشش نوں غیر قوماں
 دے لئی وی کھول دتا اے۔ تے اوہدا فضل اوہناں ساریاں دے اُتے ہندا اے جیہڑے اوہدے توں
 ڈردے نے تے اوہدی تمجید کردے نے۔ سانوں ایہہ جاننا چاہیدا اے پئی خُدا کئی محبت ساڈے نال
 کردا اے تے او ساڈے نال پیار کردیاں ہوئیاں ساڈی نجات دی فکر کردا اے۔ ایہدے وچ کوئی شک
 نہیں اے پئی او بے حد عظیم خُدا اے تے عزت تے تعظیم دے لائق اے۔ ایہدے نال ای اسی اپنی
 ارج دی ساری گل بات نوں مُکاوندے آں تے خُدا دے حضور دے وچ جُھکدے آں۔ او اسی دُعا
 کریے: اے خُدا سی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو سانوں ابدی جیاتی عطا کیتی اے تے تُو سانوں
 سنبھالدا ایں۔ اسی تیری صلیب تے اوہناں تاریخی واقعاں دی قدر کردے آں جیہڑے ساڈی نجات
 دے لئی پیش آئے نے۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی نبیاں دی تاریخ تے تیرا پاک کلام بے
 حد قیمتی اے۔ تے اسی تیری نجات نوں اپنی شخصی جیاتی دے وچ اپناوندے آں تے تیری بخشش نوں
 پاوندے آں۔ اسی صرف تیرے اُتے ای بھروسہ رکھدے آں تے تیرے اُتے ایمان لیاوندیاں ہویاں
 اسی نجات یانہ ہو جاندے آں۔ کیوں جے تیرے نال دے اُتے ایمان رکھدیاں ہوئیاں اسی تینوں ای
 قبول کردے آں۔ اسی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو ساڈے نال رفاقت رکھدا ایں۔ تے تُو سانوں اجھے

لوکی عطا کردا ایں جہناں دے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں اسی ایماندار جیاتی دے وچ اک دوہجے دی
 مضبوطی دا سبب بندے آں۔ اسی تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو ساڈی مدد کردا ایں تے ساڈے نال
 محبت رکھدیاں ہوئیاں سانوں ساڈیاں پریشانیاں توں نجات دیندا ایں۔ بے شک تیری سوچ ساڈیاں
 سوچاں توں اُچی اے تے اسی بے حد خوشی دے نال تینوں قبول کردے آں۔ سانوں برکت دے، اپنا
 کلام سکھاتے اپنے دُونگے بھیداں نوں سمجھن دے وچ تُو ساڈی مدد کر۔ تاں پئی اسی تیرے عرفان
 دے وچ وہدے ہوئے ترقی کریئے تے تیرے پاک ناں نوں جلال دیئے۔ سانوں غالب آون دے لئی
 قوت عطا کر تاں پئی اسی روحانی جیاتی دے وچ تیرے نال نال چلیئے۔ سانوں فضل دے پئی اسی یسوع
 مسیح دے نال زیادہ توں زیادہ محبت کریئے۔ نجات دے ایس مُفت تحفے دے لئی اسی تیرا شکر ادا
 کردے آں۔ اسی منت کردے آں پئی باقی دیاں سبقاں نوں پورا کرن دے وچ وی تُو ساڈی مدد کریں۔
 اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خُداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں،
 آمین۔